ہفت روزہ
ترجمان اسلام
لاہور (پاکستان)

نگران اعلیٰ
مفتی محمود

عدالت اسلامیہ کے کٹہرے میں شاہ و گدا

عورت کی آزادی اور اسلامی تعلیمات

اور دیگر مستقل سلسلے ✻✻✻ آئندہ شمارے میں

مولانا مفتی محمود کے دورۂ مشرق وسطیٰ کی مکمل رپورٹ اور

جمعیۃ علمائے اسلام کی مرکزی مجلس شوریٰ کی اجلاس کی تفصیلات

۱۵ جون تا ۲۲ جون سنہ ۱۹۶۹ — شمارہ ۲۴ — قیمت ایک روپیہ ۵۰ پیسے

۱۹ ربیع تا ۲۶ ربیع سنہ ۸۹

قصیدہ فی فراق النبی صلی اللہ علیہ وسلم

از زبدۃ العارفین شیخنا حضرۃ درخواستی صاحب عم فیضہ وقدرہ

تقریباً ۵۸ء میں حضرت استاذنا و شیخنا مولانا درخواستی صاحب مدظلہم، حج بیت اللہ کے لئے تشریف لے گئے۔ اور زیارت مدینہ منورہ پر یہ قصیدہ فی فراق النبی صلی اللہ علیہ وسلم وہیں ترتیب دے کر اپنے ساتھ لائے تھے۔ احقر راقم نے انہی دنوں حضرت کی زبانی سے یہ اشعار نقل کر لئے تھے۔ جواب پرانے کاغذات کی اوراق گردانی سے ملے ہیں۔ شاید بہت کم لوگ یہ جانتے ہوں گے کہ حضرت امیر کارواں مدظلہ العالی عربی زبان کے بہترین و بلیغ شاعر بھی ہیں۔ قصیدہ ہدیۂ ناظرین ہے (ارشاد احمد دیوبندی عفا اللہ عنہ)

قلبی محزونٌ بھجر المصطفیٰ — صدری مجروحٌ بفراق المصطفیٰ

میرا دل حضور اکرم کی جدائی کی وجہ سے غمزدہ ہے — اور میرا سینہ حضور کے فراق کی وجہ سے مجروح ہے

اذکرہ لیلاً و نہاراً دائماً — ولا یفارق قلبی فکر المرتضیٰ

ہمیشہ شب و روز میں حضور اکرم کی فکر میں رہتا ہوں — اور میرے دل سے آنحضرت نامدار کا فکر کبھی بھی جدا نہیں ہوا

اذکر حدیثہ فی الجامع سرمداً — ولا اترک حدیثہ قاعداً او قائماً

حضور اکرم کے ارشاداتِ گرامیہ کا ذکر ہمیشہ ہر مجمع میں کرتا ہوں — اور حضور اکرم کی حدیث کو کبھی قیام و قعود میں ترک نہیں کرتا

ھو اشرف الرسل واکرم الانبیاء — ھو خاتم الرسل فی الارض والسماء

وہ تمام رسولوں سے زیادہ بزرگ اور تمام انبیاء سے زیادہ معزز ہیں — اور وہ زمین و آسمان میں تمام رسولوں کے ختم کرنے والے ہیں

ھو اشجع الناس وافضل الانبیاء — وھو احلم الناس ومعدن الصدق والصفا

وہ تمام لوگوں سے زیادہ شجاع اور تمام انبیاء سے افضل ہیں — وہ تمام لوگوں سے زیادہ حلیم اور منبع صدق و صفا ہیں۔

جودہ اعلیٰ وفیضہ اولیٰ — دینہ ازکیٰ ووجھہ ابھیٰ

حضور کی سخاوت سب سے اعلیٰ اور آپ کا فیض سب سے اولیٰ ہے — آپکا دین بہت زیادہ پاکیزہ اور آپکا چہرہ بہت زیادہ چمکنے والا ہے

مثلہ لا یوجد فی الارض والسماء — ونظیرہ لا یخلق سرمداً ابداً

آپ کی مثال زمین و آسمان میں نہیں پائی جاتی — اور آپ کی نظیر کبھی بھی پیدا نہیں کی جائے گی۔

ھو عبدٌ فی العبودیۃ دائماً مفرداً — ھو بشرٌ فی البشریۃ بلغ العلیٰ

حضور عبد ہیں اور عبودیت میں ہمیشہ منفرد ہیں — حضور انسان ہیں اور بشریت میں بلند مراتب کو پہنچنے والے ہیں

ہفت روزہ
ترجمان اسلام
لاہور

جلد نمبر ۲۲ شمارہ نمبر ۲۴

جمعۃ المبارک ۱۹۔ رجب تا ۲۶۔ رجب ۹۹ھ

سرپرست
مولانا عبید اللہ انور

مدیر
اکرام القادری

مدیر معاون
عمیر الہاشمی

بدل اشتراک
سالانہ
۶۵ ــــ روپے
ششماہی
۳۳ ــــ روپے
سہ ماہی ــــ ۱۷/۰۰ روپے

فی پرچہ
ایک روپیہ پچاس پیسے

یکے از مطبوعات
جمعیۃ علماء اسلام پاکستان

حکومت آخر کیا چاہتی ہے؟

ہمارے ملکی حالات جس ڈگر پر چل رہے ہیں اس سے کون واقف نہیں۔ ہر طرف بے چینی، افراتفری، پریشان حالی اور انتشار و افتراق کا دور دورہ ہے کہیں مذہب کے نام پر مسلمانوں کو باہم لڑانے کی کوششیں ہیں، کہیں علاقے کی بنیاد پر نفرت پیدا کی جارہی ہیں، کہیں لسانی و تہذیبی جھگڑوں کی آبیاری ہو رہی ہے۔

نظر بظاہر ایسا لگتا ہے کہ قوم نے من حیث القوم سوچنا ترک کر دیا ہے اور اب وہ گروہی و ذاتی مفادات کے گرداب کا شکار ہو گئی ہے اور اس طرح سے پوری قوم کو شعوری اور غیر شعوری طور پر اتفاق و اتحاد کی شاہراہ عظیم سے ہٹا کر مختلف اور متضاد چھوٹے چھوٹے خطرناک اور تباہ کن راستوں پر ڈال دیا گیا ہے۔

اگر کچھ عرصہ یہ سلسلہ اور جاری جارہا اور اس کی ٹوٹ روک تھام کے لئے دردمندانِ ملک و قوم آگے نہ بڑھے تو ان پر پیچ اور پر خطر راہوں سے واپسی اگر ناممکن نہیں تو مشکل ضرور ہو گی اگر ہم نے موجودہ حالات سے چشم پوشی کی روش اپنائے رکھی اور آنکھیں بند کر کے بعض عاقبت نااندیش رہنماؤں کے ذاتی مفادات کی روز افزوں ہوس اقتدار کا ہی نشانہ بنے رہے تو آگے چل کر کوئی سی تحریک بھی ہمارا رخ منزل کی طرف پھیر دینے میں کامیاب نہ ہو سکے گی۔

اس سلسلے میں خاص طور سے دو طبقوں پر سب سے زیادہ ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ وہ قوم کی ہر آڑے وقت میں رہنمائی کریں اور خطرہ کی ہر شاہراہ پر قوم کو جھنجوڑیں ان میں پہلا طبقہ ارباب اقتدار کا ہے اور دوسرا ارباب سیاست ہیں۔ لیکن اسے ملک و قوم کی بدقسمتی ہی کہا جائے گا کہ آج کل یہ دونوں طبقے بھی دو علیحدہ علیحدہ محاذوں پر ڈٹے ہوئے ہیں۔

ان دنوں بلدیاتی انتخابات اور عام انتخابات کی بحث ملک میں چل رہی ہے۔ اور اس عنوان سے یہ دونوں طبقے ایک دوسرے سے دور ہوتے جا رہے ہیں۔ حکومت وقت گذرنے کے ساتھ ساتھ بلدیاتی انتخابات کے انعقاد پر اصرار کر رہی ہے اور سیاستدان اتنی ہی شدت سے پہلے عام انتخابات کرانے کا مطالبہ کر رہے ہیں اور اس کشمکش میں اضافہ ہی ہوتا جا رہا ہے۔ اس بحث و تمحیث کے اثرات براہ راست ایک عام آدمی کی زندگی پڑ رہے ہیں اور ہر شخص حیران و پریشان ہے کہ خدایا اس ملک کا کیا بنے گا جس میں ذاتی انا کو فوقیت دینا ہی مقصد عظیم خیال کر لیا گیا ہو۔

یہ مسلمہ امر ہے کہ ارباب اختیار کسی چیز کے انعقاد و نفاذ سے قبل اس کے بارے میں عوام کی نمائندہ جماعتوں کے رائے کے ذریعہ عوام کے رجحان کا اندازہ لگاتے ہیں اور پھر عوام اور سیاست دانوں کی رائے کا احترام کرتے ہوئے اقدام کیا جاتا ہے۔ مگر اس مرتبہ اس طے شدہ اصول کے برعکس حکومت تمام قابلِ ذکر سیاسی جماعتوں کی رائے کے برعکس اپنی انفرادی رائے کی تعمیل پر اصرار کر رہی ہے۔

یہی وہ موڑ ہے جہاں سیاستدان اور عوام یہ سوچنے پر مجبور ہوتے ہیں کہ آخر حکومت چاہتی کیا ہے اور اس کے در پردہ مقاصد کیا ہیں جو یہ بلدیاتی انتخابات کو عام انتخابات پر ترجیح دے رہی ہے۔

[illegible] مطبوعہ [illegible] پرنٹنگ پریس [illegible]

اس اصرار کی وجہ سے ہی شکوک و شبہات جنم لے رہے ہیں اور اب ان جماعتوں کے سمجھنے میں بھی شدت آتی جا رہی ہے جو مشکل وقت میں حکومت سے اپنی ساکھ تک کو داؤ پر لگا کر تعاون کرتی رہی ہیں۔

حکومت کی طرف سے سب سے بڑی دلیل اس ضمن میں یہ دی جا رہی ہے کہ نچلی سطح پر عوام کے مسئلے حل کئے جانا ضروری ہیں جس کے لئے بلدیاتی انتخابات کا ڈول ڈالا جا رہا ہے۔

مگر اس سے بھی پہلے عوام کو موجودہ مہنگائی کے خوانخوار عفریت سے نجات دلانا ضروری ہے جس نے عوام کی زندگی اجیرن کر کے رکھ دی ہے اشیاء صرف میں سے وہ کونسی چیز ہے جو کھلے بازار میں آسانی سے دستیاب ہو رہی ہو۔ اول تو کسی چیز کا ملنا ہی جوئے شیر لانے کے مترادف ہے اور اگر کہیں مل بھی جاتی ہے تو عوام کی قوت خرید جواب دے دیتی ہے۔

حکومت اگر واقعی عوام کی ہمدردی میں سیاستدانوں سے لڑائی مول لے کر بلدیاتی انتخابات کرانا چاہتی ہے تو ابتدا مہنگائی کے خاتمے سے ہونی چاہئے جس میں نہ سیاستدان ہی مزاحم ہیں اور نہ کسی اور کو ہی اختلاف اس کے برعکس حکومت نے صرف بلدیاتی انتخابات ہی رٹ لگائے جانا عوام کو صرف سوچنے پر مجبور کر دیتا ہے کہ آخر حکومت چاہتی کیا ہے۔ ہم ارباب اقتدار سے گذارش کرتے کہ اس مسئلے کو ذاتی انا کا مسئلہ نہ بنائے اور سیاستدانوں کی رائے کا احترام کرتے ہوئے عام انتخابات ہی کو فوقیت و اولیت دے

اکرام القادری

کل پاکستان نظام مصطفیٰ کانفرنس لاہور

ملک کی مثبت سیاست میں سنگ میل ثابت ہوگی۔ اس میں زیادہ سے زیادہ شرکت فرما کر فرقہ وارانہ کشیدگی علاقہ پرستی اور باطل نظریات کا پرچار کرنے والوں کو بتا دیجئے کہ قوم صرف مکمل اتحاد اور اسلامی نظام کی متقاضی ہے۔

مفکر اسلام حضرت مولانا مفتی محمود مدظلہ نے اس پیرانہ سالی اور علالت کے باوجود ملک میں امن و آشتی اتحاد و یگانگت کے لیے جو جدوجہد اور مکمل اسلامی نظام کے لیے محنت کی ہے ہم اس پر انہیں خراج تحسین پیش کرتے ہیں۔ اور اکابر جمعیت کو ہر قسم کے تعاون کا یقین دلاتے ہیں

المشتہر

مولوی شیخ محمد بشیر نائب امیر جمعیت علماء اسلام کہروڑ پکا ضلع ملتان

بلوچستان کی ڈائری

تحریر: اسحاق عبداللہ

تاریخ ساز صوبائی کنونشن بلوچستان ۱۹، ۲۰ جولائی کو کوئٹہ میں منعقد ہوگا۔ مفتی محمود اور اسلامی ممالک کے سفراء شرکت کرینگے

جمعیۃ طلباء اسلام پاکستان کی مرکزی شوریٰ مورخہ پانچ مئی کے فیصلوں کی رو سے بلوچستان کا ۵ روزہ تنظیمی دورہ لیا گیا تھا لیکن بعد میں صوبے کی درخواست پر ۶ روزہ کیا گیا۔

پروگرام کے مطابق سیکرٹری جنرل ندیم اقبال اعوان بذریعہ کوئٹہ ایکسپریس مورخہ ۱۷ مئی بوقت دو بجے کوئٹہ پہنچے۔ صوبائی رہنماؤں اور کارکنوں نے ریلوے اسٹیشن پر اپنے قائد کا پرجوش خیر مقدم کیا۔ ریلوے اسٹیشن سے مرکزی قائد کو سیدھا مدرسہ مطلع العلوم سرودی روڈ لے جایا گیا۔ آدھ گھنٹہ آرام کے بعد ظریف ہاسٹل سائنس کالج کوئٹہ میں طلباء سے خطاب کیا اور ان کے مسائل سے آگاہی حاصل کی۔ اس روز پانچ بجے شام مدرسہ تجوید القرآن سیر کی روڈ کوئٹہ میں طلباء کے ایک بہت بڑے اجتماع سے خطاب کیا اور ندیم صاحب بمع صوبائی مجلس عاملہ بلوچستان مدرسہ مطلع العلوم سرودی روڈ میں ٹھہرے رات کو مدرسہ ھذا میں طلباء کے مختلف وفود سے ملاقاتیں کیں اور ان کے سوالات کے جوابات دیئے۔ دوسرے دن مرکزی قائد ندیم اقبال اعوان صوبائی صدر عبدالغفور حیدری نائب صدر عبداللہ جان ضلعی کنوینر ڈاکٹر محمد سلیم کی معیت میں مستونگ روانہ ہوئے۔ وہاں مرکزی جامع مسجد میں جمعہ کے عظیم الشان اجتماع سے ولولہ انگیز خطاب کیا بعد ازاں طلبہ کے ایک خصوصی اجتماع سے خطاب کیا اور مستونگ جمعیت کی طرف سے ان کے اعزاز میں دیئے گئے استقبالیہ میں شرکت کی۔ اس کے بعد وہ قلات روانہ ہوئے قلات میں جمعیت طلباء اسلام کے کارکنوں اور مقامی رہنماؤں نے اپنے مرکزی قائد کا بڑی گرم جوشی کے ساتھ استقبال کیا۔

رات کو قلات جمعیت کی طرف سے انکے اعزاز میں دیئے گئے ڈنر میں شرکت کی۔ صبح جمعیت طلباء اسلام قلات کے کارکنوں کے ایک اجتماع سے مرکزی قائدین نے خطاب کیا۔ بعد ازاں ۱۲ بجے دن پشین پہنچے۔ پشین میں مولانا داد اللہ کی طرف سے ان کے اعزاز میں دیئے گئے استقبالیہ میں شرکت کی۔ بعد ازاں جمعیت طلباء اسلام کے کارکنوں کے اجتماع سے دونوں رہنماؤں نے خطاب کیا۔ بعد ازاں مرکزی قائد پشین میں قائم شدہ مہاجر کیمپ گئے اور وہاں مہاجرین سے مرکزی صدر جاوید پراچہ نے خطاب کیا اور ان کے مسائل معلوم کئے اور جمعیت کی طرف سے انہیں مکمل تعاون کا یقین دلایا بعد ازاں چمن پہنچنے پر چمن کے جانثار طلباء نے مرکزی قائدین کا گرم جوشی کے ساتھ استقبال کیا۔ اور انہیں جلوس کی شکل میں چمن شہر لے جایا گیا۔ چمن پہنچنے پر عام جلسہ کا اہتمام کیا گیا تھا۔ مرکزی صدر سیکرٹری جنرل اور صوبائی صدر نے جلسے سے خطاب کیا۔ بعد ازاں چمن جمعیت کی طرف سے ان کے اعزاز میں دیئے گئے استقبالیہ میں شرکت کی۔ اور خطاب کیا۔ اگلے روز چمن انٹر کالج میں طلبہ سے خطاب کیا۔ مرکزی قائدین کی تقاریر سے تمام طلبہ کے اذہان جمعیت کی طرف راغب ہوئے چمن سے روانگی کے موقع پر تمام طلبہ نے مرکزی قائدین کو الوداع کیا، یاد رہے کہ جمعیت طلباء اسلام چمن کے ممتاز رہنما مولانا محمد نور صاحب نے مرکزی قائد کو ان کی خدمات دینی سے خوش ہو کر تحفے میں ایک قیمتی چادر دی۔ مرکزی قائدین نے بلا تکلف قبول کیا اور ان کا شکریہ ادا کیا۔ ان کے علاوہ مرکزی سیکرٹری جنرل ندیم اعوان صاحب کو یونٹ مدرسہ تجوید القرآن سیر کی روڈ کوئٹہ کی طرف سے ان کی دینی خدمات کی خوشی میں قبائلی ٹوپی تحفہ میں دی۔ ۱۲ بجے دوپہر قافلہ کچلاک پہنچا۔ جمعیت طلباء کے کارکنوں نے اپنے قائد کا گرم جوشی کے ساتھ خیر مقدم کیا۔ کچلاک میں جمعیت طلباء اسلام بلوچستان کے سابق صوبائی نائب صدر مولوی عبدالرحیم نے مرکزی قائدین کے اعزاز میں استقبالیہ دیا۔ استقبالیہ میں شرکت کے بعد مرکزی قائدین کو جلوس کی شکل میں کچلاک بازار لے جایا گیا۔ وہاں مرکزی صدر جاوید ابراہیم پراچہ نے مختصر خطاب کیا، یہاں سے مرکزی قائدین بلوچستان کی سرسبز وادی زیارت کے لئے روانہ ہوئے۔ کواس کے مقام پر جمعیۃ علماء اسلام کے مرکزی رہنما مولانا نیاز محمد درانی نے استقبال کیا۔ بعد ازاں وہ بھی قافلہ جاوید کے ہمسفر ہوئے جونہی کارواں شہر زیارت میں داخل ہوا شمع حق کے جانثار پروانوں کے سربراہ کا استقبال زیارت میں سرد، گرم علاقوں سے آتے ہوئے جمعیت کے کارکنوں اور رہنماؤں کے علاوہ صدر جمعیت علماء اسلام ضلع سبی اور ممتاز مذہبی اور سیاسی رہنما مولانا جان محمد نے مرکزی قائدین کا گرم جوشی کے ساتھ خیر مقدم کیا۔ بعد ازاں قافلہ کو زونل دفتر زیارت لے جایا گیا مرکزی قائدین کی خدمت میں سپاسنامہ پیش کیا اس کے بعد مرکزی سیکرٹری جنرل ندیم اقبال اعوان نے سحر افروز خطاب کیا۔ آخر میں قائد طلباء نے ولولہ انگیز خطاب کیا۔ زیارت جمعیت کی طرف سے ان کے اعزاز میں دیئے گئے استقبالیہ میں شرکت کی۔ ۲۱ مئی یہ قافلہ حق لورالائی کی جانب روانہ ہوا۔ ۹ بجے جب قافلہ حق لورالائی سے کوئی دس میل کے فاصلے پر تھا تو روڈ بلاک نظر آرہا تھا جونہی قریب ہوتا گیا تو فضا اللہ اکبر صداؤں سے گونج رہی تھی جلوس نہیں تھا بلکہ

سنگلاخ جنگل کا منظر تھا۔ طلباء بسوں، کار موٹر وں، سوزکیوں اور موٹر سائیکلوں سے اتر کر سڑک کے دائیں بائیں قطاریں بنا کر اپنے قائدین کے منتظر تھے لورالائی کے جیالوں نے قائد طلباء اور ناظم عمومی کو اپنے خصوصی گاڑی میں بٹھا کر گاڑی کے آگے تیس موٹر سائیکل لگا کر جلوس کو روانہ کیا۔ جلوس کی رہنمائی ڈگری کالج لورالائی کے طالب علم ضلعی سیکرٹری اختر محمد موٹر سائیکل پر کر رہے تھے۔ ڈیڑھ دو میل کا یہ تاریخی جلوس لورالائی بازار کے مشہور شہر سے ہوتے ہوئے ڈگری کالج کے احاطہ میں داخل ہوا فضا جمیعت طلباء اسلام کے روایتی نعروں سے گونج رہی تھی جلوس واپس مدرسہ دارالعلوم لورالائی پہنچا۔ اور یہاں جلسے کا انتظام کیا گیا تھا۔ صدارت صوبائی ناظم [illegible] ناظم عمومی ندیم اقبال اعوان نے سحر افروز خطاب کیا۔ اس کے بعد قائد طلباء نے ولولہ انگیز خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ان جانثاروں کو علماء حق کی سرپرستی کی ضرورت ہے علماء حق وہ ہیں جو مجاہد ہوں۔ جلسے کے اختتام پر مختلف تنظیموں سے طلباء نے مستعفی ہو کر جمیعت میں شمولیت کا اعلان کیا۔ اور مرکزی قائد نے ان سے حلف لیا اور انہیں حق سمجھنے پر مبارک باد دی۔ بعد ازاں جمیعت لورالائی کی طرف سے مرکزی قائدین کے اعزاز میں دیئے گئے استقبالیہ میں شریک ہوئے اور رات کا قیام بھی وہیں ہوا۔ صبح چھ بجے قافلہ جاوید کوئٹہ کی جانب روانہ ہوا راستے میں گرمی زیادہ ہو گئی جمیعت یونٹ کے صدر ظہیر الحسن اور دیگر کارکنوں نے مرکزی قائدین کو رکوالیا اور رسم رواج کے مطابق انہیں چائے پلائی۔ اور مختصر تقریر کروائی۔ بعد ازاں۔ مسلم باغ کے مقام یونٹ صدر امیر خان اور ناظم اطلاعات ناصر محمود نے مرکزی قائدین کو رکوایا اور ٹھنڈے مشروبات سے قافلہ جاوید کو نوازا۔ شام چار بجے قافلہ جاوید کوئٹہ پہنچا یاد رہے کہ تمام دورے میں یہ رہنما یعنی مرکزی قائدین کے ہمسفر رہے۔ صوبائی صدر عبدالغفور حیدری، ناظم عمومی محمد قاسم شالی نائب صدر عبداللہ جان، صوبائی ناظم راقم الحروف ناظم اطلاعات۔ نظام الدین، ضلعی صدر سبی محمد ایاز نائب صدر ضلع پشین عبیداللہ فاروقی، ضلعی نائب صدر قلات، محمد ایوب کاشف۔ طالب علم ذاکر

۲۲ رمئی کو رات آٹھ بجے مرکزی قائدین کوئٹہ سے دس میل دور صنعہ تشریف لے گئے وہاں قیام گاہ پر صوبائی مجلس شوریٰ کا اجلاس رکھا گیا تھا۔ مرکزی صدر جاوید ابراہیم پراچہ نے اجلاس کی صدارت کی اور یہ اجلاس رات ساڑھے تین بجے تک جاری رہا۔ اور اہم فیصلے کئے گئے جس میں مندرجہ ذیل قابل ذکر ہیں۔ صوبائی کنونشن منعقدہ ۱۹، ۲۰ رجولائی کو آخری شکل دی جائے گی۔ کنونشن کوئٹہ میں منعقد ہوگا۔ چار نشستیں ہوں گی۔ جن میں مولانا عبداللہ درخواستی۔ مولانا مفتی محمود اور عرب ممالک کے سفراء کو دعوت دی جائے گی۔

مرکزی قائدین نے مدرسہ دارالعلوم رحیمیہ کوئٹہ میں جمیعت طلباء اسلام بلوچستان کی طرف سے ان کے اعزاز میں الوداعی پارٹی میں شرکت کی بلوچستان بھر سے طلبہ اور معاونین کو بلایا تھا الوداعیہ سے مرکزی سیکرٹری جنرل ندیم اقبال اعوان قائد طلبہ جاوید ابراہیم پراچہ نے ولولہ انگیز خطاب کیا۔ ساڑھے دس بجے مرکزی قائدین نے مقامی کیفے اسٹیشن میں ایک پر ہجوم پریس کانفرنس میں دورے کے تاثرات بیان کئے قائد طلباء کو جمیعت کے کارکنوں نے الوداع کیا اور سیکرٹری جنرل ندیم اقبال اعوان۔ صوبائی صدر۔ نائب صدر اور دیگر رہنماؤں کی معیت میں نوشکی روانہ ہوئے۔ نوشکی میں جمیعت کے کارکنوں نے ان کا پرجوش خیر مقدم کیا۔ یہاں ندیم صاحب نے جمیعت طلباء اسلام کے کارکنوں کے بہت بڑے اجتماع سے خطاب کیا۔ نوشکی جمیعت کی طرف سے ان کے اعزاز میں استقبالیہ میں شرکت کے بعد رات دو بجے مستونگ پہنچے مستونگ میں قیام کے بعد صبح ۹ بجے کوئٹہ پہنچے کوئٹہ سے ساڑھے بارہ بجے راقم الحروف کی معیت میں صوبائی رہنماؤں اور کارکنوں نے انہیں ریلوے اسٹیشن پر الوداع کیا۔ یوں ہی بلوچستان کا چھ روزہ تنظیمی دورہ اختتام پذیر ہوا۔

تحریر : حسین احمد قوبینی

عدالت اسلامیہ کے کٹہرے میں شاہ وگدا

ایک دور تھا کہ قانون کی حکمرانی تھی

۱۔ آو چلیں ابی بن کعب کی عدالت میں۔

حضرت عمر فاروق رضؓ کے عہد خلافت میں مسجد نبویؐ ہی ایوان حکومت و عدالت تھا اسکے کچے فرش پہ بیٹھ کر ایشیا اور افریقہ کی قسمتوں کے فیصلے ہوا کرتے تھے پانچوں وقت کی نماز بھی خلیفہ کی امامت میں ادا کی جاتی تھی غرضیکہ مسجد ہر وقت آباد رہتی تھی۔ حضرت عباسؓ کا مکان مسجد نبوی کے متصل واقع تھا۔ اور اس کا پرنالہ مسجد میں گرتا تھا۔ بعض اوقات اس میں سے پانی آتا تو نمازیوں کو تکلیف ہوتی حضرت عمر فاروقؓ نے اپنے زمانہ خلافت میں مسجد کے احترام اور نمازیوں کے آرام کی خاطر اس پرنالے کو اکھڑوایا حضرت عباسؓ مالکِ اتفاق سے اس وقت موجود نہ تھے۔ حضرت عباسؓ واپس گھر تشریف لائے تو یہ دیکھ کر برافروختہ ہو گئے اور فوراً مفتی شہر کے ہاں دعویٰ دائر کردیا۔ اس پر سید الانصار ابی بن کعبؓ نے دنیا کے سب سے بڑے حکمران کے نام فرمان جاری کر دیا کہ آپ کے خلاف... عباس بن عبد المطلب نے مقدمہ دائر کیا ہے انصاف چاہتا ہے آپ حاضر ہو کر مقدمہ کی پیروی کریں چنانچہ حضرت عمرؓ مقررہ تاریخ پر مفتیٔ شہر ابی بن کعبؓ کے مکان پہ حاضر ہوئے اور مقدمہ کی پیروی کے لئے قاضی کی عدالت میں کچھ بولنے کا قصد کیا تو عدالت اسلامیہ کے قاضی نے کہا۔ اے خلیفۂ وقت اسلام نے پہلے مدعی کو بولنے کا حق دیا ہے لہذا آپ حضرت عباس کا دعویٰ سنیں۔ عرب و عجم کے بادشاہ نے قانون کی حکمرانی کے سامنے سر تسلیم خم فرمادیا۔ اور حضرت عباس نے مدعی کی حیثیت سے قاضی کی عدالت میں کہا۔ جناب میرے مکان کا پرنالہ شروع سے مسجد نبوی کی جانب تھا۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور جانشین رسول اکرم صلعم کے زمانے میں بھی یہاں ہی تھا۔ مگر اب امیر المومنین نے اسے اکھاڑ پھینکا ہے جس سے میرے نقصان ہوا ہے اور میرے قلبی احساسات مجروح ہوئے ہیں۔ لہذا میں انصاف کا طالب ہوں برائے کرم انصاف فرمائیے۔ اس کے بعد قاضی مدعیٰ علیہ کی طرف متوجہ ہوئے اور جواب دعویٰ دائر کرنے کو کہا۔ حضرت عمرؓ نے جواب دعویٰ میں فرمایا "قاضی محترم یہ حقیقت ہے کہ یہ پرنالہ میں نے ہی اکھیڑا ہے اور اس کے اکھیڑنے کی وجہ ظاہر ہے اس سے بعض اوقات نمازیوں اور دیگر احباب و رفقاء کو تکلیف کا سامنا کرنا پڑتا تھا۔ اگرچہ مجھے شرعاً کسی کے مکان میں بغیر اجازت دخل دینے کی اجازت نہیں مگر اجتماعی منفعت کے پیش نظر ایسا کرنا پڑا۔ قاضی نے مدعی کو جواب الجواب داخل کرنے کو کہا تو مدعی نے کہا کہ یہ پرنالہ حضرت رسول اکرم کے حکم سے یہاں لگایا گیا ہے اور اس سے بڑھ کر یہ کہ خود رسول اکرمؐ نیچے تشریف فرما ہوئے اور میں نے آپ کے کندھوں پر پاؤں رکھ کر یہ پرنالہ نصب کیا۔ قاضی نے گواہ طلب کئے تو مدعی نے کافی تعداد میں انصار مدینہ کو گواہی کے لئے پیش کیا۔ اس کے بعد چشم فلک نے یہ منظر دیکھا اور تاریخ کے اوراق اس پہ شاہد ہیں کہ دنیائے اسلام کا فرماں روا آگے بڑھا اور یوں گویا ہوا۔ اے ابو الفضل حضرت عباسؓ اللہ کی وحدانیت کی قسم عمر کو یہ معلوم نہ تھا کہ یہ پرنالہ ہم دونوں کے آقا نے نصب فرمایا تھا میں اپنے قصور کا اعتراف کرتا ہوں۔ اور آپ کے قلبی احساسات کو ٹھیس پہنچنے پر آپ سے معافی کا طالب ہوں۔ اور اس کی تلافی یوں ہو سکتی ہے کہ آپ میرے کندھوں پہ سوار ہو کر یہ پرنالہ دوبارہ نصب فرمادیں۔ قاضی نے اس فیصلہ کی توثیق کی اور صحابہ کرامؓ کی موجودگی میں ناشر شریعت شارع شریعت کی طرح تشریف فرما ہوئے۔ اور حضرت عباسؓ نے اپنے کندھوں پر کھڑے ہو کر پرنالہ نصب فرمایا اور کہا کہ عدالت اسلامیہ سے انصاف مہیا ہوا ہے اب میں یہ مکان مسجد نبویؐ کے لئے وقف کرتا ہوں۔

۲۔ عدالتِ اسلامیہ کے کٹہرے میں فرق مراتب نہیں۔

اس سلسلہ میں دو واقعات ہدیۂ ناظرین کئے جاتے ہیں۔

۱۔ ایک شکستہ حال بڑھیا خلیفہ مامون الرشید کی عدالت میں حاضر ہوئی اور عرض کی کہ ایک ظالم نے مجھ سے جائداد چھین لی ہے مامون نے پوچھا وہ کون ہے اور کہاں ہے بڑھیا نے کہا کہ وہ آپ کی عدالت میں موجود ہے بڑھیا کے اشارے کی انگلی جس شخص کی طرف اٹھی وہ مامون کا فرزند ارجمند تھا۔ خلیفہ نے وزیر کو حکم دیا۔ کہ اسے بڑھیا کے برابر کھڑا کیا جائے چنانچہ عدالت اسلامیہ کے دستور کے مطابق جب شاہ وگدا یکساں ہو گئے تو مامون نے قاضی کو مقدمہ

سننے لگا۔ جب قاضی مقدمہ سن چکے تو مامون نے خود شہزادے کے خلاف فیصلہ دیا۔ شہزادہ مجرم ہے لہذا جائداد واپس کی جائے اور شہزادے سے جرمانہ بھی وصول کر کے بڑھیا کو دیا جائے۔

۲۔ خود مامون پر مقدمہ بنا۔ ایک شخص نے تیس ہزار کا دعویٰ دائر کیا۔ خدام نے قاضی کی عدالت میں قالین بچھائی تاکہ خلیفہ اس کے اوپر تشریف فرما ہوں۔ جب مامون عدالت میں پہنچے اور قالین پر تشریف فرما ہونے لگے تو قاضی نے کہا کہ اس عدالت میں شاہ و گدا یکساں ہیں لہذا آپ مدعی کے ساتھ کھڑے ہو کر مقدمہ کی پیروی کریں۔

۳۔ خدا کے لئے میرے ہاتھ بھی کاٹ دیجئے ترکی کے مشہور سلطان مراد نے ایک معمار کے ہاتھ کٹوا دیئے کہ آپ نے ہمارا مال اور سرمایہ صرف کر دیا مگر مسجد کی زینت میں کوئی زیادتی نہیں ہوئی۔ مظلوم معمار قاضی کی عدالت میں گیا۔ حاضر ہوا۔ قاضی نے سلطان کو طلب کیا اور ہاتھ کاٹ دینے کا جرم ثابت ہو گیا قصاص کا حکم سنا دیا سلطان نے فوراً اپنے ہاتھ آگے بڑھائے اور قاضی سے اپیل کی کہ خدا کے لئے میرے بھی ہاتھ کاٹ دیجئے تاکہ قصاص کا شرعی حکم پورا ہو جائے۔ جب جلاد حکم کی تعمیل کیلئے آگے بڑھا تو مدعی نے کہا کہ میں نے سلطان کو خدا کے لیے معاف کیا۔

۴۔ شہزادے کا سر قلم کر دیا گیا۔ یہ بات تو مشہور زمانہ ہی ہے کہ دور حاضر میں شاہ فیصل بن عبدالعزیز کو ان کے بھتیجے نے شہید کیا۔ جب قاضی کی عدالت میں مقدمہ پیش ہوا تو اس وقت شہزادے کا دوسرا چچا فرمانروا تھا مگر اسلام کے ضابطے کے تحت شاہی خاندان کو قانون کے سامنے سر تسلیم خم کرنا پڑا اور چچا کے قصاص میں شہزادے کا سر قلم کر دیا گیا۔ جسے دنیا کی نام نہاد مہذب قوموں نے جدید مواصلات کے ذریعہ دیکھا۔ اور یوں اسلام کے نظام عدالت کی صداقت جہاں والوں

پیسہ پیش خدمت ہوگی۔

شہدائے بالاکوٹ کانفرنس

منعقدہ برکت علی اسلامیہ ہال لاہور

جمعیۃ طلباء اسلام ضلع لاہور کے زیر اہتمام شہدائے بالاکوٹ کی پہلی نشست سے جمعیۃ طلباء اسلام لاہور کے صدر خالد محمود ٹیپو۔ صوبہ پنجاب کے صدر ظہیر جمعیۃ طلباء اسلام کے مرکزی ناظم طارق مسعود، پاکستان قومی اتحاد پنجاب کے جنرل سیکرٹری حضرت مولانا زاہد الراشدی نے خطاب کیا۔ اس نشست کی صدارت سابق چیف جسٹس آف ہائی کورٹ جناب شبیر الدین خان نے کی شہدائے بالاکوٹ نے اس ابتدائی نشست سے خطاب کرتے ہوئے پاکستان قومی اتحاد کے راہنما مولانا زاہد الراشدی نے شہدائے بالاکوٹ کی تحریک کے پس منظر پہ تفصیل سے روشنی ڈالتے ہوئے شہداء کو زبردست الفاظ میں خراجِ عقیدت پیش کیا۔ انہوں نے اظہار افسوس کرتے ہوئے کہا۔ کہ آج کا دن برصغیر کے مسلمانوں کے لئے انتہائی اہمیت کا حامل ہے کیونکہ اس دن سید احمد شہید اور شاہ اسمٰعیل شہیدؒ نے بالاکوٹ کے میدان میں اپنی جانوں کے نذرانے پیش کر کے برصغیر میں اسلامی انقلاب کی بنیاد رکھی۔ لیکن آج کے دن ہمارے پریس نے ریڈیو اور ٹیلیویژن نے ان عظیم سپوتوں کی یاد میں ایک لفظ تک بھی کہنا گوارا نہ کیا انہوں نے حکومت سے مطالبہ کیا کہ نوجوان نسل کو ان عظیم سپوتوں کے کارنامے سے روشناس کرانے کے لئے ذرائع ابلاغ پر مناسب تشہیر کی جائے انہوں نے شاہ ولی اللہی تحریک کو بھی زبردست الفاظ میں خراجِ تحسین پیش کرتے ہوئے ملک میں مکمل اسلامی انقلاب کے نفاذ کا مطالبہ کیا۔

کانفرنس کی اس ابتدائی نشست سے خطاب کرتے ہوئے پشاور ہائیکورٹ کے چیف جسٹس جناب شبیر الدین خان نے بھی شہدائے بالاکوٹ کو انتہائی زبردست الفاظ میں خراجِ تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ حقیقت یہ ہے کہ برصغیر میں آج تک آزادی کی جتنی بھی تحریکیں اٹھیں ہیں۔ وہ سب کی سب شہدائے بالاکوٹ کی تحریک کی مرہونِ منت ہیں۔ انہوں نے کہا کہ شہدائے بالاکوٹ کی قربانی برصغیر میں اسلامی انقلاب کی ابتدا تھی اور ان کی قربانی آزادی کی تحریکوں کے لئے سنگِ میل کی حیثیت رکھتی ہے۔ انہوں نے مزید حکومت سے مطالبہ کیا کہ ان عظیم سپوتوں کے کارناموں سے پاکستان کے مسلمانوں اور طلبہ کو روشناس کرانے کے لئے ذرائع ابلاغ سے مؤثر و مناسب تشہیر کا موقع فراہم کیا جائے۔ انہوں نے آخر میں جمعیۃ طلباء اسلام کے نوجوانوں کو مبارک دی اور ان کا شکریہ ادا کیا۔ اس کے علاوہ تمام مقررین نے شہدائے بالاکوٹ کو خراجِ تحسین پیش کرتے ہوئے حکومت سے مطالبہ کیا کہ ذرائع ابلاغ سے ان لوگوں کے کارناموں سے عوام کو روشناس کرایا جائے تاکہ عوام صحیح معنوں میں آزادی کی جنگ لڑنے والوں کے کارناموں سے روشناس ہو سکیں۔

شہدائے بالاکوٹ کانفرنس کی دوسری نشست ۶۔ جولائی بعد نماز عشاء زیر صدارت جانشین شیخ التفسیر مولانا عبیداللہ انور ہوئی۔ مہمانِ خصوصی میاں محمد حنیف تھے۔ اس نشست سے پروفیسر سید متین ہاشمی، مزدور راہنما طاؤس خان۔ امیر حبیب اللہ خان سعدی۔ جاوید ابراہیم پراچہ۔ ندیم اقبال عواق اور محمد ادریس نے خطاب کیا۔ پروفیسر محمد متین ہاشمی نے تحریک ولی اللہی کے فلسفہ انقلاب کی وضاحت کرتے ہوئے کہا۔ کہ قوموں کی آزادی جذبۂ جہاد و حریت میں مضمر ہے۔ انہوں نے فرمایا۔ کہ ظاہراً یہ خیال کیا جاتا ہے کہ تحریک ولی اللہی ناکام ہوئی لیکن حقیقت پر نظر رکھی جائے۔ اور آجکل کے حالات کو دیکھا جائے تو تحریک نظام مصطفےٰ اور تحریک پاکستان کے علاوہ عالم میں جتنی تحریکیں بھی چلیں وہ ان ہی اذہان کا نتیجہ تھیں۔ انہوں نے نوجوانوں کو جذبۂ جہاد پر ابھارتے ہوئے کہا۔ کہ نوجوانوں کی زندگیاں جذبہ جہاد اور اعلائے کلمۃ الحق کے جذبہ کے بغیر کچھ بھی نہیں۔ نوجوان وہ درخت ہیں کہ جب ان پر بجلی گرتی ہے۔ تو وہ ہرے اور لہلہاتے ہیں۔ پاکستان میں اسلامی نظام کی طرف پیش رفت نوجوانوں کا جذبہ جہاد ہے۔ مزدور راہنما طاؤس خان نے شہداء کو خراجِ عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا۔ کہ شاہ صاحب نے صرف نعرہ ہی بلند کیا۔ بلکہ اپنا پورا خاندان اس کے خلاف نبرد آزما کر دیا اور آنے والی

نسلوں کو یہ درس دیا ہے حق کی آن کی خاطر جان چلی جائے تو کوئی بات نہیں۔ انہوں نے پارٹیوں کے اتحاد پر بھی زور دیا۔ خاکسار تحریک کے رہنما امیر حبیب اللہ خاں سعدی نے نوجوانوں کے جذبہ کو سلام اور شہداء کو خراجِ عقیدت پیش کرتے ہوئے طلبہ کو یقین دلایا کہ وہ طلبہ اور نوجوانوں کا ہر جگہ پہلو بہ پہلو ساتھ دیں گے۔

جمعیۃ العلماء اسلام کے مرکزی صدر اور پنجاب یونیورسٹی سٹوڈنٹس یونین کے سابق جنرل سیکرٹری جاوید ابراہیم پراچہ نے طلباء کو خطاب کرتے ہوئے کہا کہ میں طلبہ کو مبارکباد پیش کرتا ہوں کہ انہوں نے اس کانفرنس کا انعقاد کیا ہے انہوں نے اعلان کیا کہ آج کے اور جمعیۃ طلبا اسلام کا ہر نوجوان اکابرین کے نقش قدم پر چلتے ہوئے جذبۂ جہاد کو ساتھی طلبا تک پہنچائیگا انہوں نے کہا۔ کہ جمعیۃ طلبہ اسلام ہی شہداء کے جذبۂ جہاد کی امین ہے۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ بالاکوٹ میں سید احمد شہید یونیورسٹی قائم کی جائے تاکہ نوجوان جذبہ جہاد سے آگاہ ہوں۔ جمعیۃ طلبا اسلام کے مرکزی جنرل سیکرٹری ندیم اقبال اعوان نے پریس اور ۲۰۷ سے احتجاج کرتے ہوئے کہا۔ کہ یہ ادارے اسلام دشمن عناصر کی پبلسٹی تو بڑے زور شور سے کرتے ہیں۔ مگر عظمت رسول اور ناموس رسالت کے پروانوں کی تاریخ سے یہ لوگ کتراتے ہیں اور بیان نہیں کرتے۔ انہوں نے اعلان کیا کہ آج کے بعد ہم ہر جگہ تقاریب منعقد کرا کے طلبہ کو جذبہ جہاد و ولی اللّٰہی سے روشناس کرائیں گے۔ مولانا عبید اللہ انور نے صدارتی خطبہ دیتے ہوئے کہا۔ کہ یہ تحریک ہمیں اتحاد و یگانگت کی تعلیم دی۔ آج بھی اسی اتحاد و جذبہ کی ضرورت ہے

بلدیاتی انتخابات عام انتخابات کے بعد کرائیں

جمعیتہ علماء اسلام واصو آستانہ ضلع جھنگ کے راہنما میاں مہدی حیات جبیلہ نے ایک بیان میں کہا ہے کہ موجودہ حالات کے پیش نظر ہمیں حکومت سے بھرپور تعاون کرنا چاہیئے۔ تاکہ آئندہ انتخابات پرُامن ماحول میں بروقت ہوسکیں۔ انہوں نے جنرل محمد ضیاء الحق سے اپیل کی ہے کہ وہ تمام سیاسی جماعتوں کے مؤقف کا احترام کرتے ہوئے بلدیاتی انتخابات عام انتخابات کے بعد کرائیں۔ تاکہ لوگوں کے دلوں میں شکوک و شبہات پیدا نہ ہوسکیں۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں متحد ہوکر ملک دشمن عناصر کا مقابلہ کرنا ہوگا۔ اس لئے عوام کو چاہیئے کہ وہ ملک کے وسیع تر مفاد کی خاطر مل کر کام کریں۔ اور اپنے تمام تر اختلافات بھلا کر ملک و ملت کی خدمت کے لئے ہمہ وقت تیار رہیں۔ انہوں نے کارکنوں پر زور دیا کہ وہ عوام کے مسائل حل کرنے میں دلچسپی لیں اور اس میں ذرا بھر کوتاہی نہ کریں۔ انہوں نے علماء کرام سے اپیل کی ہے۔ کہ وہ اتحاد کی فضا کو برقرار رکھیں۔ اور ملک و قوم کے استحکام و بقا کے لئے اپنی سعی اور جدوجہد کو تیز تر کریں۔

قصبہ فروکہ

گذشتہ دنوں جمعیتہ علماء اسلام قصبہ فروکہ میں ایک اجلاس منعقد ہوا جس میں مندرجہ ذیل عہدیداروں کا انتخاب عمل میں آیا

صدر	سید ظہیر احمد مشہدی
نائب صدر	حافظ عبدالستار
جنرل سیکرٹری	سید رشید احمد
جائنٹ سیکرٹری	خواجہ منظور حسین
سیکرٹری اطلاعات	صوفی محمد علی کھرنالی
خزانچی	ڈاکٹر ولی محمد
سالار	صوفی محمد رمضان ٹپیالوی

بعدازاں ایک بیان میں جنرل سیکرٹری سید رشید احمد نے کہا۔ کہ جمعیتہ علماء اسلام ایک ایسی جماعت ہے جو طویل عرصہ سے ملک میں اسلامی نظام کے نفاذ کے لئے کوشاں ہے۔ انہوں نے کہا۔ ملک کے تمام مسائل کا حل بھی اسی میں ہے۔ مکمل طور پر یہاں اسلامی نظام نافذ کر دیا جائے انہوں نے کہا ملک کی تمام دینی جماعتوں کو چاہیئے کہ وہ اسلام دشمن عناصر کا مقابلہ کرنے کے لئے ایک پلیٹ فارم پر جمع ہو جائیں۔

قصبہ ساہیوال

گذشتہ روز جمعیتہ علماء اسلام قصبہ ساہیوال کا ایک اجلاس منعقد ہوا۔ جس میں متفقہ طور پر درج ذیل عہدیداروں کا چناؤ عمل میں آیا۔

صدر	چوہدری عاشق علی
نائب صدر	چوہدری محمد یوسف
جنرل سیکرٹری	رانا اختر حسین
جائنٹ سیکرٹری	محمد شریف
سیکرٹری اطلاعات	چوہدری محمد الیاس
خزانچی	چوہدری محمد سلیمان

بعدازاں ایک بیان میں جنرل سیکرٹری رانا اختر حسین نے کہا کہ جمعیتہ ملک میں علاقائی منافرت، مذہبی فرقہ بندی کے سخت خلاف ہے۔ اور جمعیتہ چاہتی ہے کہ تمام مسلمان ایک پلیٹ فارم پر جمع ہوکر اسلام کے عادلانہ نظام کے نفاذ کے لئے کوشش کریں۔ انہوں نے کہا۔ اس وقت جو جماعتیں ملک میں مذہبی فرقہ بندی کو فروغ دے رہی ہیں وہ اسلام اور پاکستان سے مخلص نہیں

جمعیتہ علماء اسلام کہمار منڈی ملتان کی سرگرمیاں

ان دنوں جبکہ رکنیت سازی کا کام آخری مراحل میں ہے جمعیتہ علماء اسلام کہمار منڈی نے اپنی سرگرمیوں میں خاصہ اضافہ کر دیا ہے اس ہفتہ کا اہم کارنامہ موضع قطب پور ملتان کے زمینداروں کی جمعیت میں شمولیت ہے علامہ عبدالحق صاحب مجاہد جنرل سیکرٹری جمعیتہ العلماء اسلام کہمار منڈی و مہتمم جامعہ حقانیہ اظہر العلوم محمدیہ نے موضع قطب پور کے معروف زمیندار الحاج ملک محمد ریاض صاحب کھوکھر کو جمعیتہ میں شمولیت کی دعوت دی۔ چنانچہ انہوں نے مرکزی دفتر ملتان میں ایک تقریب میں جس میں سید خورشید عباس گردیزی صاحب نے ملک صاحب کو جمعیتہ علماء اسلام کا مکمل تعارفی خاکہ پیش کیا۔ جس پر ملک صاحب بہت متاثر ہوئے

چنانچہ ۲۷ مئی کی صبح کو کمہار منڈی ملتان کا ایک وفد جس میں حکیم مختار احمد صاحب، ملک محمد اکبر صاحب اور حضرت علامہ عبدالحق صاحب مجاہد شامل تھے - ملک صاحب کے ڈیرہ پر گئے - جہاں بہت سے احباب موجود تھے اس موقعہ پر ملک صاحب نے اپنے سینکڑوں احباب اور موضع کے بہت سے دوسرے زمینداروں سمیت جمعیت میں شمولیت کا اعلان کر دیا اور موقع پر ہی ایک سو ممبر کی رکنیت سازی ہوئی اور علامہ صاحب کا مختصر خطاب ہوا اس کے علاوہ علاقہ میں مختلف مقامات میں بارغار رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی یاد میں جلسے منعقد ہوتے - جامع مسجد عثمانیہ میں ہر سوموار کی رات' اور محمدی جامع مسجد میں ہر صبح کو اور علاقہ کی مختلف مساجد میں مختلف اوقات میں حضرت علامہ عبدالحق صاحب مجاہد درس قرآن دے رہے ہیں - جس سے پورے علاقہ میں حضرت علامہ صاحب کے روحانی فیض سے عوام مستفید ہو رہے ہیں -

جمعیۃ علمائے اسلام کمالیہ کا اجلاس

جمعیۃ علمائے اسلام کمالیہ کا ایک اجلاس زیر صدارت پیر جی مولانا عبدالحکیم صاحب امیر جمعیۃ علمائے اسلام کمالیہ منعقد ہوا جس میں سے حالات حاضرہ اور شہری مسائل کے سلسلہ میں مولانا محمد اختر صدیقی' عبدالحمید چوہدری اور میاں محمد ریاض شاہد ناظم جمعیۃ علمائے اسلام کمالیہ نے خطاب کیا - اجلاس میں تنظیمی کام کو تیز کرنے اور تنظیم انصار الاسلام قائم کرنے کے سلسلہ میں بھی غور کیا گیا - انصار الاسلام کے سلسلہ میں ایک تین رکنی کمیٹی تشکیل دی گئی - جو محمد بشیر چوہدری سالار شہر' صوفی محمد یوسف امرتسری نائب سالار اور حافظ محبوب الرحمٰن ظفر ناظم اعلیٰ جمعیۃ علمائے اسلام کمالیہ پر مشتمل ہے - یہ کمیٹی پندرہ روز میں اپنی رپورٹ امیر جمعیۃ کو پیش کرے گی - اجلاس میں درج ذیل قرار دادیں بھی منظور کی گئیں -

ایک قرار داد کے ذریعہ یہ اجلاس مطالبہ کرتا ہے کہ کمالیہ کو تحصیل کا درجہ دیا جائے کیونکہ ضلع فیصل آباد کے بعد آبادی میں کمالیہ کا نمبر آتا ہے -

جمعیۃ علمائے اسلام کمالیہ کا یہ اجلاس حکومت سے مطالبہ کرتا ہے کہ کمالیہ میں ۶۰ بستروں کا ہسپتال عرصہ چار سال سے منظور شدہ ہے اسکو فوری طور پر تعمیر کیا جائے تاکہ عوام کو طبی سہولتیں فراہم ہوسکیں -

جمعیۃ علمائے اسلام کمالیہ کا یہ اجلاس کمالیہ میں سوئی گیس کی فراہمی اور اوور برج سکیم کا پُر زور مطالبہ کرتا ہے - کیونکہ یہ شہریوں کی بنیادی ضرورتیں ہیں -

آخر میں اجلاس صدر مجلس کی دعا کے ساتھ ختم ہو گیا -

فقط والسلام

حاجی محمد رمضان ناظم نشر و اشاعت
جمعیۃ علمائے اسلام کمالیہ

حضرت خواجہ معین الدین تونسوی کی طرف سے فرقہ واریت سے بیزاری کا اظہار

مولانا زاہد الراشدی نے سجادہ نشین تونسہ شریف کی وفات پر ان کے اہل خاندان سے تعزیت کی

جمعیۃ علماء کرام کے مرکزی سیکرٹری اطلاعات اور پاکستان قومی اتحاد پنجاب کے سیکرٹری جنرل مولانا زاہد الراشدی نے گذشتہ روز تونسہ شریف کے سجادہ نشین حضرت خواجہ خان محمد تونسوی اور حضرت خواجہ فخر الدین تونسوی کی وفات پر جناب خواجہ عطاء اللہ اور جناب خواجہ معین الدین سے تعزیت کی اور تونسوی خاندان کے مزاروں پر فاتحہ خوانی کی۔ جمعیۃ علمائے اسلام ضلع ڈیرہ غازی خاں کے امیر مولانا غلام فرید مولانا عبد الجلیل، جناب سیف اللہ خاں نصوحہ ایڈووکیٹ اور دیگر حضرات بھی آپ کے ہمراہ تھے۔

اس موقع پر مولانا زاہد الراشدی سے بات چیت کرتے ہوئے حضرت خواجہ معین الدین تونسوی نے اسلامی قوانین کے مؤثر نفاذ کے لئے تمام مسلم مکاتب فکر کے درمیان مکمل اتحاد کی ضرورت پر زور دیا اور فرقہ وارانہ کشمکش کو ہوا دینے والی سرگرمیوں سے بیزاری کا اظہار کرتے ہوئے دعا فرمائی کہ اللہ تعالیٰ تمام مسلمانوں کو اتحاد و اتفاق کے ساتھ اسلامی نظام کے مکمل نفاذ کی منزل سے ہمکنار کریں۔

حلقہ چاہ میراں لاہور کی مجلس شوریٰ کا اجلاس

مورخہ ۲ جون کو بعد نماز مغرب جمعیۃ العلماء اسلام حلقہ چاہ میراں کی مجلسِ شوریٰ کا اجلاس جامع مسجد رحمانیہ میں منعقد ہوا۔ ہفت روزہ ترجمانِ اسلام کے ایڈیٹر جناب اکرام القادری صاحب مہمانِ خصوصی تھے۔ اجلاس میں ناظم اطلاعات نے بالترتیب مئی کی مالی رپورٹ اور حلقہ نمبر ۲ کی انتخابی رپورٹ پیش کی از اں بعد مہمانِ خصوصی نے شرکائے اجلاس سے خصوصی بات چیت کرتے ہوئے تنظیم کی اہمیت پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے فرمایا کہ تنظیمیں بنانا تو بہت آسان ہے مگر اس کام کو پروگرام کے مطابق مستقل طور پر چلانا بڑا مشکل کام ہے۔ انہوں نے تنظیم کی افادیت پر زور دیتے ہوئے فرمایا کہ جب ہم لفظ یقین استعمال کر کے کام کی ابتداء کرتے ہیں۔ تو پھر ہم اسکی حقیقی معنویت کی حد تک اعتماد اور عزم و استقلال کے ساتھ اس انداز سے کام کریں کہ بڑی سے بڑی رکاوٹ بھی ہمارا راستہ نہ روک سکے انہوں نے فرمایا کہ جمعیت ایک روشن اور قابل فخر ماضی سے وابستہ ہے۔ ہمارے اکابرین نے ہر دور میں باطل قوتوں سے محاذ آرائی کی اور ایسی ایسی مثالیں قائم کیں کہ حق پر جتنا فخر کیا جا سکے کم ہے لیکن اس کے ساتھ ہی انہوں نے فرمایا۔ کہ ہمیں اپنے روشن ماضی پر ہی نہیں اتراتے رہنا چاہیئے بلکہ خود بھی اپنے کردار سے دنیا پر یہ ثابت کر دینا چاہیئے۔ کہ ہم اپنے اسلاف کے نقش قدم پر مضبوطی سے چل رہے ہیں۔ آخر میں انہوں نے شرکائے اجلاس کو تلقین کی کہ وہ جمعیت کے کام کو اپنا کام سمجھتے ہوئے اپنے دین کے مشن کو آگے بڑھائیں۔

دعا صحت

جناب محمد زاہد بلند شہری مینجر ادارہ ترجمانِ اسلام گزشتہ ایک ماہ سے صاحب فراش ہیں۔ قارئین ترجمانِ اسلام سے درخواست ہے کہ زاہد صاحب کی جلد صحت یابی کے لئے دعا کریں۔ ادارہ

ملتان کے لیل ونہار

اتحاد سے الگ ہونے والوں کو واپس آجانا چاہئے (حضرت درخواستی)

کارپوریشن ٹیکس نہ بڑھائے۔ کرپشن کو بند کیا جائے (خورشید عباس گردیزی)

جمعیۃ پالیسی کے لحاظ سے فعال اور عوامی جماعت ہے (شیخ یعقوب)

ملتان۔ جماعتی حلقوں میں خاصی گہما گہمی رہی جماعت کے مرکزی امیر حضرت شیخ الحدیث مولانا محمد عبد اللہ درخواستی نشاط روڈ کی جدید مسجد تشریف لائے اور جمعہ پڑھایا۔ حضرت نے اپنے مخصوص انداز میں تقریر کرتے ہوئے کہا کہ نظام مصطفےٰ ہو یا نظام اسلام خلافت راشدہ ہو یا شریعت کا نظام مقصد ایک ہے فرق صرف الفاظ کا ہے ہم نظام مصطفےٰ کے لئے جدوجہد کرتے رہیں گے۔ جو لوگ الگ ہو گئے ہیں ان کو واپس آجانا چاہئے۔ تاکہ نظام مصطفےٰ کی تکمیل ہو۔

جمعیۃ علماء اسلام ضلع ملتان کے امیر سید خورشید عباس گردیزی، شہر کے امیر حاجی حق نواز اور نور عالم قریشی نے ایک مشترکہ پریس کانفرنس سے شب روز ہوٹل میں خطاب فرمایا اور حکومت سے مطالبہ کیا کہ بلدیات کو ۶۰% فیصدی ٹیکس بڑھانے کا فیصلہ واپس لیا جائے ملتان کارپوریشن کی بے قاعدگیوں کا ذکر کرتے ہوئے مقامی رہنماؤں نے کہا کہ بیکو کو لاکھوں روپے سٹریٹ لائٹ کا بل ادا کیا جاتا ہے۔ جب کہ ۵۰% فیصد سے زائد بلب فیوض ہیں یا ٹوٹ پھوٹ گئے ہیں۔ تہ بازاری ٹیکس کارپوریشن کی بجائے کلرک اور بابو لوگ کھا رہے ہیں وہیل ٹیکس خرد برد ہو رہا ہے۔ ریڑھے اور ٹانگے دیکھے بغیر رشوت لیکر پاس کر دئے جاتے ہیں۔ نقشہ منظور کرانا ہو تو مقررہ فیس کے علاوہ رشوت دینی پڑتی ہے۔ کوئی کام کارپوریشن میں رشوت دئے بغیر نہیں ہوتا۔ ٹھیکیداروں کے ذریعہ لوٹ کھسوٹ میں اعلیٰ آفیسر بھی شامل ہیں۔ اسکولوں میں فرنیچر اور ٹاٹ تک نہیں۔ مشق کے لئے تختہ سیاہ تک نہیں۔ استاد تختیوں پر کلاس کو سوالات سمجھاتے ہیں بچے زمین پر بیٹھتے ہیں ایسے ایسے عمر رسیدہ اور بیمار استاد تنخواہ ٹھور رہے ہیں جو نہ پڑھاتے ہیں اور نہ پڑھا سکتے ہیں صرف تنخواہ وصول کرنے کے ماسٹر ہیں۔

سپاسنامہ کے جواب میں خطاب کرتے ہوئے شیخ یعقوب نے کہا کہ جمعیت علماء اسلام کے نام سے ظاہر ہے کہ علماء کی جماعت ہے جس کا مطلب یہ ہے کہ عوام علماء کی قیادت میں کام کریں ہم طریق کار اور پالیسی کے لحاظ سے جماعت کو فعال اور عوامی جماعت بنانا چاہتے ہیں اس لئے محلہ وار اور حلقہ وار شاخیں قائم کی جا رہی ہیں۔ ضرورت ہے کہ انتخاب میں ایسے حضرات کو عہدیدار منتخب کیا جائے جو حلقہ اور شہر کے مسائل کو حل کرنے کی طاقت اور شعور رکھتے ہوں۔

ہر تین سال بعد رکنیت سازی اور انتخابات کا مطلب یہی ہے کہ جماعت فعال رہے اور ایسے لوگوں کو عہدہ دیا جائے جو دستور کے مطابق کام کریں۔ عوام میں اثر و رسوخ رکھتے ہوں اور رہنمائی کر سکتے ہوں۔

جمعیۃ علماء اسلام کو یہ فخر حاصل ہے کہ جماعت کے انتخابات ہمیشہ باقاعدگی سے ہوتے چلے آرہے ہیں اور باقاعدہ ممبر سازی ہر تین سال بعد ہوتی ہے

آپ ایسے حضرات کو منتخب کریں جو اس علاقہ کی خدمت کریں اور نظام مصطفےٰ کو عملاً نافذ کرنے اور اسلامی تعلیمات کو عام کرنے کا جذبہ اور شوق رکھتے ہیں۔

جمعیۃ علماء اسلام ملتان شہر کے انتخابات میں ہر رکن کو ووٹ دینے کا مجاز ہے اور ضلع کی جمعیۃ میں ہر دس ارکان پر نمائندہ رکن بھی۔ آپ نے نامزد یا منتخب کرنا ہے ایسے لوگوں کو ضلع میں لے جائیں جو صائب الرائے بھی ہوں اور صاحب الرائے بھی۔

اسی طرح ضلع کی جماعت ہر دس ارکان پر صوبہ میں نمائندہ بھیجے گی اور صوبہ مرکز میں۔

ان تمام مراحل میں آپ شریک رہتے ہیں۔ اور کسان کانفرنس جو ضلع ملتان میں ہو رہی ہے۔ اور نظام مصطفےٰ کانفرنس جو ماہ رواں میں ہوگی اس کے لئے پرجوش تیاری کرنے کی ضرورت ہے

اور ہم خوار ہوئے تارکِ قرآں ہو کر

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ کا قول ہے کہ منزل من اللہ کتب کی تعداد تقریباً ایک سو چار ہے۔ جن کے مضامین مختلف کو اللہ تعالیٰ نے تورات، انجیل اور زبور میں جمع فرمایا۔ اور پھر ان تمام مضامین کو قرآن مجید میں جمع کر دیا۔ ابن کثیر میں ہے قیل انزل اللہ اشرف الکتب علی اشرف الرسل بسفارۃ اشرف الملائکۃ فی اشرف بقاع الارض فی اشرف الشھور السنۃ فی اشرف اللیالی فکمل القرآن من کل الوجوہ۔

اللہ تعالیٰ نے نازل فرمایا۔ اشرف کتب کو اشرف رسل پر بذریعہ افضل الملائکہ جبرئیل علیہ السلام، اشرف زمین کی جگہ پر سب سے افضل مہینہ میں اور افضل رات میں۔ پس قرآن کریم ہر وجہ سے کامل و مکمل ہے۔

اب باب نبوت رب ذوالمنن کی طرف سے قطعی طور پر بند کر دیا گیا۔ لیکن کار نبوت جاری رہا اور تا قیام قیامت جاری رہیگا جس کی راہنمائی کا فریضہ قرآن مجید ادا کرتا رہے گا۔ مگر وائے افسوس کہ قرآنی تعلیم کی طرف تا حال کوئی مخصوص توجہ نہیں دی جا رہی۔ ہمیں ہفت روزہ خدام الدین لاہور مجریہ ۲۸ مئی ۱۹۶۷ء کے اداریہ "قرآنی تعلیمات اور ہماری ذمہ داریاں" سے پوری طرح اتفاق ہے جس میں فاضل مدیر نے تعلیم القرآن سوسائٹی کے سرپرست جانشین شیخ الاسلام حضرت مولانا [illegible] کے فرزند رحمۃ اللہ علیہ حضرت مولانا عبید اللہ انور مدظلہ اور سعید حضرت قاری سید محمد طیب صاحب کی پیش افزائی کا ذکر کرتے ہوئے لکھا ہے۔ کہ ان ہر دو حضرات نے پیش کا تعارض سے فقدان کرتے ہوئے فرمایا کہ ہمارے ملک میں قرآنی تعلیم کا موثر و معقول انتظام نہیں جس کا نتیجہ یہ ہے کہ ہماری اکثر آبادی ناخواندگی کا شکار ہے۔ ہماری سوچی سمجھی رائے جس کا ہم نے بارہا اظہار کیا ہے یہ ہے کہ مسلمانوں کی ترقی و استحکام کا راز قرآنی علوم کو سیکھنے اور ان پر عمل پیرا ہونے میں ہے۔ پھر جبکہ پاکستان قائم ہی اس مقصد کی خاطر ہوا۔ تو اس فرض سے پہلو تہی افسوسناک ہی نہیں شرمناک بھی ہے۔

(خدام الدین لاہور)

ہم سب کا فرض ہے کہ تعلیم القرآن سوسائٹی سے بھرپور تعاون کیا جائے۔ تعاون کی ایک صورت یہ بھی ہے کہ اس قرآنی سوسائٹی کی شاخیں پورے ملک میں وسیع پیمانے پر پھیلا دی جائیں۔ اس کی غرض و غایت اور اغراض و مقاصد سے ہر مسلمان کو متنبہ کر کے اس کی بھرپور اشاعت کی جائے۔ جب تک پاکستان میں قرآنی علوم کو صحیح طریقہ پر نہیں اپنایا جائے گا تب تک ترقی کے امکانات معدوم ہی رہیں گے۔ انگریزی [illegible] جب دشمنان [illegible] نے یہ بات [illegible]

[illegible] بخاری رحمۃ اللہ علیہ کو صرف اور صرف قرآن ہی آتا ہے۔ اور کچھ نہیں آتا تو حضرت امیر شریعت مرحوم نے فرمایا کہ آپ سب دعا کریں کہ مجھے صرف قرآن ہی آئے اور کچھ نہ آئے۔ اور جو ہمارے دشمن ہیں ان کو قرآن تو نہ آئے۔ باقی سب کچھ آئے۔ اس سے ظاہر ہے کہ قرآن مجید سے والہانہ عقیدت اور محبت کی معراج معلوم ہوتی ہے۔ پھر آپ کا یہ فرمانا کہ مجھے صرف ایک چیز سے نفرت ہے وہ ہے انگریز اور مجھے صرف ایک چیز سے محبت ہے اور وہ ہے قرآن مجید۔ علامہ محمد اقبال مرحوم نے بھی بہت درد دل سے فرمایا۔

گر تو می خواہی مسلمان زیستن
نیست ممکن جز بقرآن زیستن

یہ وہ کلام ہے جس کو اپنے نزول کا معجزہ زمانہ ہے۔ جو سب کتابوں سے بڑھ کر ہے جس کی ابتدا ربوبیت [illegible] کا خاتمہ اور [illegible] دعوت سے جس کے نزول سے اور تمام [illegible] ہو گئے۔

[illegible]

حالانکہ صحابہ کرام کو جو تعلق قرآن کریم سے تھا احادیث مبارکہ میں ان کے اس ذوق کی پوری پوری شہادت موجود ہے۔ صحابہ کرام نے تو قرآن کریم کو صرف زیارت، چومنے، صرف زبانی تلاوت یا تعویذ بنانے اور زیادہ سے زیادہ بوقت مصیبت قرآن کریم کو غلاف چڑھانے یا بوقت وفات مردہ کی چارپائی کے ہمراہ قرآن کریم کو رکھ دینے کا عمل ہی نہیں دہرایا تھا بلکہ قرآن کریم کو پوری طرح سمجھنا اور اللہ تعالیٰ کے منشاء کو پالینا ان کا اہم مقصد تھا۔ چنانچہ روایات میں ہے کہ حضرت عثمان غنی رضؓ اور عبداللہ بن مسعودؓ فرماتے ہیں کہ ہم حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے دس آیات سے زیادہ نہ پڑھا کرتے تھے جبکہ ان دس آیات کو علمی اور عملی لحاظ سے سمجھ نہ لیتے تو اس کے آگے ہرگز نہ پڑھتے حضرت ابن مسعودؓ سے ایک اور روایت میں آیا ہے کہ جو صاحب سورت بقرہ اور سورہ آل عمران پڑھ لیا کرتا تھا۔ اسکی ہماری نظروں میں بہت ہی زیادہ عزت ہوا کرتی تھی۔

حتی کہ یہ روایت بھی موجود ہے کہ حضرت عبداللہ بن عمر نے آٹھ سال سورہ بقرۃ کے پڑھنے اور سمجھنے میں صرف کر دیے تھے۔ حضرت عکرمہ جو حضرت عبداللہ بن عباس کے غلام تھے کا شوق یہاں تک بڑھا ہوا تھا کہ صرف ایک آیت کے معنے سمجھنے کے لئے چودہ سال تک سرگرداں رہے۔ آخر مطلب چودہ سال کے بعد واضح اور متعین ہوا۔ آیت مبارکہ یہ تھی۔ ومن یخرج من بیتہ الخ

عکرمہ چودہ سال اسی جستجو میں رہے کہ یہ شخص کون ہے؟ آخر چودہ سال بعد معلوم ہوا کہ یہ شخص ضمیرہ بن جیس تھے (ازقرطبی) اللہ والوں کو جو تعلق و عشق قرآن کریم کے ساتھ ہوا کرتا ہے۔ اسکی لاکھوں مثالوں میں سے حضرت امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ [illegible] کے مہینہ میں روزے کے ساتھ [illegible] کوڑے لگائے جا رہے تھے اور منہ کو سیاہ کر کے گدھے پر سوار کر کے بازار میں پھرایا جا رہا تھا تو اس حالت میں بھی تاریخ کی شہادت ہے۔ کہ آپ فرما رہے تھے۔ کہ لوگو جو مجھے جانتے ہیں۔ سو ان کو معلوم ہے اور جو نہیں جانتے وہ سن لیں۔ کہ میں احمد بن حنبل ہوں اور فتویٰ دیتا ہوں کہ "القرآن غیر مخلوق"

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے کہ من قرأ القرآن جس شخص نے قرآن پڑھا۔ پھر اسکو حفظ یاد کیا۔ اس کے حلال کو حلال جانا۔ اور اس کے حرام کو حرام اللہ تعالیٰ اس کو جنت میں داخل فرمائیں گے۔ اور اس کے گھرانے میں سے ایسے دس آدمیوں کے بارے میں اس سفارش کو قبول فرمائیں گے جن کے لئے جہنم واجب ہو چکی ہوگی۔ (رواہ الترمذی) نیز آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص قرآن پڑھے اور اس پر عمل کرے۔ البس والداہ تاجا یوم القیامۃ ضوءہ احسن من ضوء الشمس۔ اس کے والد کو قیامت کے دن ایک ایسا تاج پہنایا جائے گا۔ جس کی روشنی آفتاب کی روشنی سے بھی زیادہ ہوگی۔ اگر وہ آفتاب تمہارے گھروں میں ہو پھر کیا تمہارا خیال ہے اس شخص کے متعلق جو خود عامل ہو نیز ارشاد ہے کہ قرآن کی تلاوت کا اہتمام کرو فانہ نور لک فی الارض وذخر لک فی السماء کہ دنیا میں یہ نور ہے اور آخرت میں ذخیرہ ہے۔ سنائی شریف کی ایک روایت میں ہے فرمایا۔ ان للہ اھلین من الناس قالو من ھم یا رسول اللہ قال اھل القرآن

حق تعالیٰ شانہٗ کے لئے لوگوں میں سے بعض لوگ خاص گھر کے لوگ ہیں۔ صحابہ نے عرض کیا کہ حضرت وہ کون لوگ ہیں؟ فرمایا کہ قرآن شریف والے [illegible] فضیلت قرآن [illegible] سے اس روایت پر بھی غور فرمائیے فرمایا کہ [illegible] کے اللہ [illegible] ہو گا نہ کوئی نبی نہ فرشتہ اور نہ کوئی اور۔ فرمایا۔ اگر کوئی شخص قرآن کی صرف ایک آیتہ سیکھ لے تو نوافل کی سو رکعتوں سے یہ ایک آیتہ افضل ہے اور فرمان اقدس ہے کہ تین آدمی ایسے ہونگے جن کو قیامت کا خوف دامن گیر نہ ہوگا اور نہ ہی ان کو حساب و کتاب دینا پڑے گا جب کہ لوگ اپنے اپنے حساب و کتاب میں لگے ہونگے اور وہ مشک کے ٹیلوں پر تفریح کرتے پھر رہے ہوں گے (پھر فرمایا) ایک وہ شخص ہے جس نے اللہ کے واسطے قرآن پڑھا اور امامت کی۔ آپ نے فتنوں کے خروج کا علاج بھی بتایا کہ اگر فتنوں سے بچنا چاہتے ہو تو قرآن کریم پر عمل کرو اور مسلم شریف کی ایک بہت مشہور حدیث ہے ترجمہ یعنی اللہ تعالیٰ اس کتاب (قرآن کریم) کی وجہ سے کتنی قوموں کو بلند کرتا ہے اور کتنی ہی قوموں کو اسی کتاب کی وجہ سے (یعنی عمل نہ کرنے کی وجہ سے) ذلیل و خوار کرتا ہے اگر ذوق سلیم ہو تو حضرت عبداللہ بن عمرؓ کی یہ روایت کتنا بڑا مقام رکھتی ہے اسے بھی غور سے ملاحظہ فرمائیے فرمایا قیامت کے روز صاحب قرآن سے کہا جائیگا کہ قرآن پڑھتا جا اور جنت کے درجوں میں چڑھتا جا اور آیات قرآنیہ کو ٹھہر ٹھہر کر پڑھ جیسا کہ دنیا میں ٹھہر ٹھہر کر پڑھتا تھا بس اسے قاری قرآن تیرا درجہ اور مقام وہی ہے جہاں تو آخری آیتہ پر پہنچے نیز یہ روایت بھی اسی طرح حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے مروی ہے کہ فرمایا دلوں کو بھی زنگ لگ جاتا ہے صحابہ کرامؓ نے دریافت کیا اے اللہ کے رسولؐ ان کی صفائی کی کیا صورت ہے آپ نے فرمایا کہ موت کو اکثر یاد رکھنا اور قرآن کی تلاوت کرنا۔ (رواہ البیہقی) نیز حضرت اماں بی بی عائشہ صدیقہؓ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد گرامی نقل فرماتی ہیں کہ ہر چیز کی کوئی شرافت یا کوئی خاص صفت ہوا کرتی ہے جس سے وہ فخر کیا کرتی ہیں فرمایا میری امت کی رونق اور فخر کرنے کی چیز قرآن کریم ہے۔ حضرت ابوذر غفاریؓ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے نقل کرتے ہیں کہ تم لوگ اللہ کی طرف رجوع اور تقرب قرآن پاک کے علاوہ

اور کسی چیز سے حاصل نہیں کر سکتے کیونکہ وہ اس کا اپنا کلام ہے (ابوداؤد) پھر یہ فرمان مقدس بھی ترمذی شریف میں موجود ہے ترجمہ یعنی جو شخص کتاب اللہ کا ایک حرف پڑھیگا اس کے لئے ایک حرف کے عوض ایک نیکی ہے اور ایک نیکی کا اجر دس نیکیوں کے برابر ملتا ہے پھر فرمایا۔ لا اقول الم حرف۔ الفٌ حرفٌ۔ لامٌ حرفٌ و میمٌ حرفٌ یعنی الم ایک نہیں الف علیحدہ ایک حرف ہے لام بھی ایک مستقل حرف ہے اور اسی طرح میم بھی الگ ایک حرف ہے تو اس طرح حرف "الم" پڑھنے سے تیس نیکیوں کا ثواب ملا پھر احادیث مبارکہ میں [illegible] علیحدہ علیحدہ آیات سے متعلق بھی درجات اور فضیلت کو بیان کیا گیا ہے خود قرآن کریم میں بھی متعدد آیات ہیں جن میں قرآن کریم نے اپنے متعلق خود فضیلت اور آداب کا ذکر کیا ہے حضرت مولانا محمد منظور نعمانی مدظلہ العالی نے قرآن کی فضیلت کے لئے معارف الحدیث میں ایک عجیب مثال پیش کی ہے فرماتے ہیں کہ جب میں کسی صاحب کو دیکھتا ہوں کہ وہ میری کسی کتاب کا مطالعہ بڑے غور و فکر سے کر رہا ہے تو طبعاً مجھے اس کے ساتھ قلبی محبت اور دلی لگاؤ و انس پیدا ہو جاتا ہے اور جو خوش قسمت اللہ تعالیٰ کی کتاب کی تلاوت کر رہا ہو گا۔ وہ اللہ تعالیٰ کو کتنا عزیز اور پیارا لگتا ہوگا اور جو خدا کا پیارا ہو اس کی قدر و منزلت کا کیا کہنا غرضیکہ غور و فکر کا مقام ہے کہ عرب کے بدوؤں نے قرآن سنا اس پر ایمان لائے اور عمل کیا تو ان کی ترقی درجات اور مقامات کتنے بلند ہوئے تاریخ اپنی وسعت کے باوجود بھی آج تک انکے بلند مقام کا تعین کرنے سے عاجز رہی ہے۔ وہ قرآن کریم کے عامل بنکر بہترین جرنیل بنے بہترین اور عمدہ مدبر ثابت ہوئے وہ فرمانروائے مملکت بنے تاجر صادق بنے مجاہد ہوئے یہاں تک کہ دنیا کی اصلاح کے لئے جو کتاب نازل کی گئی تھی وہ یہی قرآن ہے جس پر عمل کرکے کوئی ابوبکر صدیقؓ بنا تو کوئی فاروق اعظمؓ کسی نے عثمانؓ غنی کے روپ میں ذوالنورین کا لقب حاصل کیا تو کوئی علی المرتضیٰ [illegible] اور اسد اللہ الغالب بنا خود اللہ تعالیٰ نے خود ہی ارشاد فرمایا الیوم اکملت لکم دینکم و اتممت علیکم نعمتی۔ آج میں نے تمہارے دین کو کامل کر دیا اور تمہیں اپنا انعام بھرپور دے دیا

حضرت مولانا عبدالقیوم صاحب ندوی نے اپنی تالیف "تاریخ قرآن" جو اپنے موضوع پر بہترین تصنیف ہے میں لکھا ہے کہ قرآن سے پہلے کی تاریخ پر اگر آپ نظر ڈالیں گے تو اس کو تہ در تہ شیطانیوں کا آتش فشاں پہاڑ پائیں گے۔ جہاں ظلم ہے ستم ہے چوری ہے ڈاکہ ہے زنا ہے شراب ہے قتل ہے جنگ اور لوٹ مار ہے غرضیکہ سوائے انسانیت کے ہر چیز ہے۔ قرآن آتا ہے تو اس نے اپنی دلآویز اور جاودانہ اثر تعلیمات سے ایک انقلاب برپا کر دیتا ہے صرف چند ایک مثالوں پر اکتفا کرتا ہوں قرآن نے زنا کو حرام قرار دیا قرآن سے پہلے مکہ شریف میں ایک صاحب رہتے تھے جو نہایت بدکار تھے قرآن پر ایمان لانے کے بعد آپ مکہ سے مدینہ ہجرت کر جاتے ہیں کئی برسوں کے بعد مکہ شریف آتے ہیں آپ کی سابقہ محبوبہ کو علم ہو جاتا ہے وہ سنور کر تنہائی میں آتی ہے آپ نظر اٹھا کر بھی نہیں دیکھتے جب وہ اس کی شکایت کرتی ہے تو نیچی نگاہ سے فرماتے ہیں قرآن پر ایمان لانے کے بعد اب غیر محرم عورت کی طرف دیکھنا روا نہیں رہا۔ اسی طرح حضرت مولانا ندوی صاحب نے اور بھی متعدد مثالیں پیش کی ہیں۔ پھر جب سے قرآن کی حکومت اٹھ گئی تو دنیا میں پھر ظلم و ستم جہالت و بدکرداری اور بداخلاقی کا مرکز بن کر رہ گئی ہے اب جس قدر بھی ان مظالم اور برائیوں کو دور کرنے کی سعی کی جا رہی ہے اسی قدر مظالم کے پھوڑے پڑ رہے ہیں اور برائیاں ہیں کہ ابلی آ رہی ہیں زندگی کا کوئی گوشہ پر اطمینان نہیں رہا اور خوشی تو دنیا میں شاید پیدا ہی نہیں ہوئی تھی فقیر سے لے کر بادشاہ تک رعایا سے لیکر والی تک ہر ایک مصائب و مظالم کا شکار ہے اور کسی سے کچھ بنائے بن نہیں پڑتا مگر گذشتہ صفحات سامنے ہیں تو ماننا پڑے گا کہ یہ تبدیلی سوائے قرآن کے اور کسی [illegible] نہیں ہے اور سمٹ کر دنیا کی پوری آبادی میں مسلمان اور صرف مسلمان ہی چھائے ہوئے تھے اور [illegible] اسی مقدس الہامی کتاب کی [illegible] ہی کی چاہت اور [illegible] ہوا [illegible] ان اوراق سے حقیقی [illegible] اور قرآن پر حقیقی طور پر عامل [illegible] پہنچے بادشاہ اور اس [illegible] عامل بن کر ساری دنیا کو قرآن کا سبق [illegible] ہوئی انسانیت کو [illegible] سنبھالا [illegible] مسلمانوں نے قرآن [illegible] دستور العمل بنائے رکھا فی الواقع وہ دنیا میں [illegible] کے ساتھ حکومت کرتے رہے اور آج مسلمانوں پر زوال و انحطاط کی شدید لہر جو گذر رہی ہے اس کی واحد وجہ بھی یہی ہے کہ مسلمانوں نے قرآن کریم سے منہ موڑ لیا ہے سو وہ زمانہ میں معزز تھے عامل قرآن ہو کر۔ اور ہم خوار ہوئے تارک قرآن ہو کر۔ اب تو قرآن کریم کو چھوڑ کر ہر گروہ علیحدہ علیحدہ اپنے اپنے منشاء کے مطابق نظام قائم کرانے کی جالیں ڈھونڈ رہے ہیں ایک گروہ نے یہاں تک کہہ دیا کہ ہم غریبوں کا نظام مصطفیٰ قائم کریں گے اب انتخابی نعرے شاید یوں سنائی دیں کہ پنجاب میں پنجابیوں کا نظام مصطفیٰ ہم قائم کریں گے اور کہیں سے یہ نعرہ سنائی دیگا کہ سندھ کا علیحدہ نظام مصطفیٰ قائم کیا جائے گا اسی طرح بلوچستان کا علیحدہ اور سرحد کا علیحدہ یہ نظام مصطفیٰ ہے ایک [illegible] مسلمانوں کا ایک ہی نظام ہے آپ بھی اسی ابدی نظام اسلام کو نافذ کرانے کے لئے حضرت مفتی محمود صاحب کی قوت اسلامیہ میں اضافہ کرنے کے لئے حق پرست بن کر حق کے اس گروہ میں شامل ہو جائیں تاکہ پھر سے قرآن کی حکومت قائم ہو اور غیر مسلموں سے حکومت چھین لی جائے حکومت کرنا صرف اور صرف مسلمانوں کا کام ہے اور اپنا یہ حق مسلمان [illegible] اس وقت حاصل کر سکتے ہیں [illegible] ہو کر صحیح نیت کے ساتھ عامل قرآن [illegible] جائیں

رپورٹنگ: قاری محمد غوث

تمام پریشانیوں کا حل اسلام کے عادلانہ نظام کے نفاذ میں ہے

مدرسہ اسلامیہ احسن المدارس طارق آباد خانیوال کی دو روزہ سالانہ کانفرنس میں حافظ الحدیث حضرت مولانا محمد عبداللہ صاحب درخواستی مدظلہ اور دیگر علماء و رہنمایان کرام کے خطاب کی رپورٹ

مدرسہ اسلامیہ احسن المدارس خانیوال کی دو روزہ سالانہ کانفرنس مدرسہ کے وسیع صحن میں ۲۹-۳۰ مئی بروز منگل بدھ حسب سابق روایتی جوش و خروش اور تزک و احتشام سے منعقد ہوئی۔ پہلے دن نماز عشاء کے بعد جلسہ عام کا آغاز جناب قاری عبدالرب صاحب مکی کی دلربا آفریں تلاوت قرآن پاک سے ہوا۔ صدارت کے فرائض حضرت مولانا صاحبزادہ عزیز احمد صاحب مہتمم مدرسہ اشرف العلوم شجاع آباد نے انجام دیئے۔

اس نشست میں صاحبزادہ فضل الرحمن اور حضرت مفتی محمود نے حالات حاضرہ پر اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے حکومت سے مطالبہ کیا کہ اسلام کے تمام حدود و تعزیرات کو مؤثر طریقہ سے نافذ کر کے اسلامیان پاکستان کو مطمئن کرے

بعد ازاں جمعیۃ طلباء اسلام پاکستان کے ناظم عمومی جناب ندیم اقبال اعوان نے ولولہ انگیز خطاب فرمایا انہوں نے کہا کہ جمعیۃ طلباء اسلام علماء کی قیادت پر صبر و یقین رکھتی ہے اور ہر آڑے وقت میں علماء کے اشارہ ابرو پر بڑی سے بڑی قربانی دینے کے لئے تیار ہے۔

ندیم صاحب کے بعد حضرت مولانا حبیب اللہ صاحب ناظم جامعہ رشیدیہ ساہیوال نے مدارس عربیہ کی خدمات پر علمی انداز میں تاریخ کے حوالوں سے فاضلانہ خطاب فرمایا۔ آپ مولانا نے کہا کہ [illegible] زکوٰۃ عشر اور صدقات [illegible] کی نگرانی [illegible] قوم کو دیا [illegible] علم [illegible]

میں [illegible] کا مشغلہ اختیار کیں۔

اب ولایت کے اس منصب والے تھے اور حضرت امیر مرکزیہ مرشد [illegible] حضرت درخواستی مدظلہ کا بیتابانہ انتظار کیا جا رہا تھا حضرت ٹھیک ۱۱ بجے شب اسٹیج پر جلوہ فرما ہوئے۔ حضرت کی آمد پر فضا نعرہ ہائے تکبیر سے گونج گئی۔

حضرت امیر مرکزیہ نے خطبہ مسنونہ کے بعد ارشاد فرمایا یہ مدرسہ کا جلسہ ہے اور مدارس عربیہ دین کے باغ ہیں ان کی حفاظت کرنا ہر مسلمان کا فرض ہے۔ آپ نے کہا کہ اس وقت ملک میں لاقانونیت اور افراتفری کا دور ہے ہر شخص پریشان ہے لوگ مختلف طریقوں سے اپنی پریشانیوں کا حل تلاش کر رہے ہیں جب کہ تمام پریشانیوں کا حل اسلام کے عادلانہ نظام کے نفاذ میں ہے۔

آپ نے کہا اس وقت اتحاد و اتفاق کی اشد ضرورت ہے تمام مسلمانوں کو ایک پلیٹ فارم پر جمع ہو کر اسلام کے مکمل نظام کے نفاذ کے لئے جدوجہد کرنی چاہئے۔ آپ نے فرمایا میں قومی اتحاد سے علیحدہ ہونے والی جماعتوں کو دعوت دیتا ہوں وہ اتحاد میں شامل ہو جائیں انہوں نے مسلمانوں کو فرقہ بندی سے بچنے کی تلقین کی۔ حضرت نے تقریباً ۲ بجے تک خطاب فرمایا۔ آخر میں آپ ہی کی دعا پر اور یوں آج کی مبارک نشست اختتام پذیر ہوا

دوسرے روز بھی نماز عشاء کے بعد جلسہ کا آغاز ہوا صدارت حضرت مولانا محمد حسن صاحب خلیفہ مجاز حضرت لاہوری نے کی قاری علی حسن صاحب نقشبندی نے تلاوت قرآن حکیم سے مجمع پر سحر کر دیا۔

آج حضرت مولانا حق نواز صاحب خطیب اعظم جھنگ نے پہلی تقریر کی۔ آپ کی تقریر کا عنوان شان صحابہ اور خدمات علماء دیوبند۔ مولانا نے نہایت ہی دلنشین انداز اور اچھوتے انداز میں اپنے موضوع پر سیر حاصل خطاب کیا۔ ان کے بعد حضرت مولانا شفیق الرحمن صاحب درخواستی نے سیرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے عنوان پر خطاب کیا۔ انہوں نے اپنی تقریر میں کہا کہ علمائے دیوبند سب سے زیادہ عاشق رسول ہیں کیونکہ وہ فرق مراتب کا بھی خیال رکھتے ہیں اور اعتدال کی راہ کو ہاتھ سے نہیں جانے دیتے۔

مولانا شفیق الرحمن کے بعد جمعیۃ علماء اسلام کے مرکزی ناظم اور پاکستان قومی اتحاد پنجاب کے جنرل سیکرٹری مولانا زاہد الراشدی نے نہایت ہی سلجھے ہوئے انداز میں ملکی حالات پر فکر انگیز خطاب کیا آپ نے بتایا کہ مختلف طبقات کس طرح شعوری اور غیر شعوری طور پر اسلامی نظام کے نفاذ کو ناکام بنانے کی کوشش کر رہے ہیں انہوں نے فرقہ پرست لیڈروں کو تلقین کی کہ وہ نوشتہ دیوار پڑھیں اور اتحاد میں شامل ہو جائیں

اس نشست کے آخری مقرر جناب حضرت مولانا عبدالشکور دین پوری صدر مجلس تحفظ حقوق اہلسنت پاکستان اور مہمان خصوصی تھے۔ حضرت مولانا عبدالحکیم صاحب اکبری [illegible] نے سیرت صحابہ، سیرت رسول اللہ، اصلاح معاشرہ پر سیر حاصل خطاب کیا

تحریر : گل شاہ حنیف سالک
شعبہ اسلامیات پشاور یونیورسٹی

عورت کی آزادی اور اسلامی تعلیمات

معاشرہ میں آزادی کا مقام اور جدید تہذیب

موجودہ دور میں عورتوں کے حقوق کے بارے میں کافی بحث و تمحیص ہو رہی ہے "ماڈرن جاہلیت" اپنے بہیمیت کے غلبہ سے اخلاقی اقدار سے نکل کر آزادی کی زندگی بسر کرنا چاہتی ہے جس کے تہذیب و تمدن کا نشہ انہیں اپنی حقیقت سے نکال کر گندگی کے عمیق گڑھوں میں دھکیل دیا جاتا ہے۔ اس عورت کی عفت و عصمت کے تحفظ کی پامالی اور ان کے حقوق سلب کرنے کے لئے اب پھر ان حالات کو پیدا کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے جو کہ چودہ سو برس قبل از اسلام انسانی زندگی میں عورت کو غلام بنا کر اخلاقی اور معاشرتی ظلم و جور کا شکار بنی ہوئی تھیں۔ مرد، مرد نہیں بلکہ نازک و کمزور صنف کے مقابلہ میں جنگل کا درندہ تھا کرۂ ارض کی انسانی بستیوں کا یہ عام حادثہ تھا۔ اس سلسلے میں شائستہ اور ناشائستہ متمدن اور غیر متمدن اقوام و افراد میں سچ پوچھئے تو۔ چنداں فرق باقی نہ رہا تھا چوپاؤں اور گھر کے دوسرے سامان کی طرح عورتیں بیچی اور خریدی جانے لگیں تھیں مرد عورت پر اپنی نفسانی خواہشوں کے لئے جبر اور تشدد پہ اتر آیا۔ حد یہ ہے کہ عورتوں کو بدکاری کا پیشہ تک اختیار کرنے پر مجبور کیا جاتا تھا۔ اپنی ہوس رانیوں کا ذریعہ بنانے کے ساتھ ساتھ زر کشی کا ذریعہ بھی مردوں نے اس غریب معصوم طبقے کو بنا لیا تھا۔

جاہلیت میں عورتیں انسان اور حیوانات کے درمیان ایک مخلوق سمجھی جانے لگی تھیں لڑکیوں کی پیدائش باعث ننگ و عار تھی پیدا ہونے کے ساتھ ان کو زندہ در گور کر دینا اپنی شرافت و افتخار قرار دیا جاتا تھا۔

محسن انسانیت ﷺ کی بعثت کے ساتھ ہی ان رسوم کے خلاف جہاد جاری کیا گیا۔ بدقسمتی سے آج "ماڈرن جاہلیت" کے اس دور میں آزادی کے نام پر آج پھر عورت کو معاشرے کا غلام بنانے کی سامراجی اور مغربی سازشیں شروع ہیں۔ جس کا واحد مقصد عورت کو جدید تہذیب و تمدن کی اپنائی کے ساتھ آزادی کے حقوق سے محروم کرنا ہے۔ لیکن جاہلی تہذیب جس رنگ پرستی اور نسب و نسل کو اپنے لئے فخر و ناز کا سرمایہ اور علم و دانش کا پیمانہ قرار دیتی ہے۔ اسلامی تہذیب میں وہ سراسر جاہلیت اور نادانی ہے۔ وہ تہذیب اپنی رنگا رنگ ترقیوں اور ظاہری چمک دمک کے باوجود جاہلیت [illegible] میں بھٹک رہی ہے جبکہ خود پسندی، جاہلانہ فخر و غرور، جذبات اور حماقت کے سوا کچھ نہیں۔ اس کے برعکس اسلامی تہذیب نے قدم قدم پر جنسی، نسلی و لسانی تفریقوں کی بیخ کنی ہے۔ اور انہیں اپنے حقوق متعین کر دیئے ہیں۔ موجودہ نام نہاد ترقی یافتہ مغربی اقوام نے عورت کو کوئی معزز اور مقدس مقام نہیں دیا بلکہ اسے مرد کی دل لگی کا سامان اور خواہشات کی تسکین کا ذریعہ بنایا۔ اور اسے آزادی نسواں -- مساوات مرد و زن کے نعرے نے دیگر مخلوق کے کندھوں پر لاد لگیا ہے۔ اب مغربی ممالک میں عورت کا مقام ایسا ہے گویا وہ ہوٹلوں، کلبوں سینماؤں، فضائی کمپنیوں اور رقص گاہوں میں اپنی ناز و ادا اور اپنی چونچلوں سے مہمانوں تماشائیوں مسافروں اور عیاش لوگوں کے دلوں کو بہلائے "خوش کرے" اور ان کے جنسی جذبات کی تسکین کا سامان مہیا کریں اور اگر وہ ایسا کرنے کے لئے تیار نہ ہو تو وہ تجرد یعنی تنہائی کی زندگی گذاریں۔ جب بیمار ہو تو ہسپتال میں داخل ہو جائیں جب بوڑھی ہو جائیں تو محتاج خانے (OLD AGE HOUSE) میں داخلہ لے اور جب موت آجائے تو لاوارث کے طور پر زیر زمین اُسے دفن کر دیا جائے۔

لیکن عورت کے بارے میں اسلامی اصول زندگی کی مثال دنیا کا کوئی نظام نہیں پیش نہیں کر سکتا۔ بقول [illegible] اسلام نے عورت کے بارے میں جو احکام دیئے ہیں وہ فطرت نسوانی سے پوری طرح مطابق اور موافق ہیں گویا اسلامی تعلیمات عورت کے نیک خصائل اور ملکات کو اچھی صورت میں ڈھالنے کے لئے اعلیٰ درجے کے سانچے سے مشابہ ہیں یعنی اگر ان تعلیمات کے موافق عورت کے خصائل نشو و نما پائیں تو مسلمان خاتون بغیر اس کے کہ اپنی طبعی حدود سے ایک قدم بھی آگے بڑھے بہت اعلیٰ درجہ کی کامل اور اکمل عورت بن سکتی ہے۔

پس ہمارا فرض ہونا چاہیے کہ ہم ہمیشہ کوشش کرتے رہیں کہ عورت اپنی طبعی فرائض کے میدان میں محدود رہے اور ان فرائض کو قدرت کی ہدایت کے مطابق انجام دے

اور اگر ہم دیکھیں کہ عورت اپنی طبعی فرائض سے دور ہوتی چلی جا رہی ہے تو اسکو ایک تمدنی مرض سمجھیں اور اس کے علاج کے لئے جد و جہد کریں کیونکہ عورت فلسفہ و علوم کے ہزار مرحلے طے کرے مگر اپنے طبعی وظیفہ سے غافل رہیں تو غیر ممکن ہے کہ وہ علم و فضل اس کے لئے سوسائٹی کے لئے مفید ہو سکے۔

بے شک انسان فطرتاً آزاد ہے اور یہ اس کے ہر ارادی اس کے ہر غیر ارادی فعل سے ظاہر ہوتی ہے لیکن آزادی کو تسلیم کرتے ہوئے اس امر کو فراموش نہیں کرنا چاہئے کہ انسان کو اپنے حقیقی فرائض سر انجام دینا نظام تمدن کا اصلی عنصر ہے۔

غور کرنے کی بات ہے کہ آخر مسلمان خواتین کی آزادی ان کی تعلیم اور ان کے نفسیاتی اور اجتماعی ارتقاء سے، اس قدر دلچسپی کیوں ہے !!! صلیبی سامراج نے اسلام کو بیخ و بن سے اکھاڑنے کے لئے جس قدر تحریکات چلائی ہیں "آزادی نسواں" کی تحریک ان میں خبیث ترین ہے یہ واحد تحریک ہے جو مسلمانوں میں اخلاقی اباحیت، فکری بے راہ روی اور مذہبی تنزل کی ضامن ہے اور اس کی تمام تاثیر تمام مسائل کی مجموعی تاثیر سے زیادہ ہے۔

عورت کی غیر اسلامی جدید مغربی طرز تعلیم کا معاشرہ کا نشاۃ و ارتقاء نہیں بلکہ وہ چاہتا ہے کہ خود عورت اور معاشرہ میں فساد برپا ہو عورت کو فساد کی تمام گزرگاہوں کا پورا پورا علم ہو جائے اور عورت ان گزرگاہوں پر بے حجاب چل پڑے جیسے کہ دورِ جدید کی مغربی تہذیب و تعلیم کی دلدادہ عورت کی روش ہے۔

دراصل اس تعلیم نے اسلامی دنیا میں آزادئ نسواں کا مسئلہ کھڑا کر کے ایک عظیم فتنہ برپا کر دیا ہے تاکہ اسلامی معاشرہ کو اس طرح پارہ پارہ کر دیا جائے جس طرح ڈائنامیٹ سے چٹان پھٹ جاتی ہے۔ جدید دور کی آزادی۔

نسوانی اور تہذیب و تمدن کے بارے میں اکبر مرحوم اپنی بیٹی کو عفت و عصمت کے بارے میں نصیحت فرماتے ہیں

؎ بہ کہ کشتی از پئے سامان خویش
پائے بہ زنجیر در امان خویش

یعنی بہتر ہے کہ اپنی عفت و عصمت کی حفاظت کے لئے تو اپنی نقل و حرکت کو اپنے دامن کی حدود میں منحصر کر دے۔ فرماتے ہیں۔ وہ عورت جس کا گھر سے نکلنا آسان ہو جاتا ہے۔ وہ گھر کے اندر سب سے خوف زدہ رہتی ہے۔ جو عورت گلستان و لالہ زار میں ٹہلتی پھرتی ہے وہ اپنا گریبان گل کی نذر کر دیتی ہے اور دامن خار کو بخش دیتی ہے جس طرح موتی سیپ کے اندر چھپا ہوا ہوتا ہے۔ اسی طرح اپنی آنکھ کو شرم و حیا میں چھپا لے تاکہ تو تیر بلا کا نشانہ نہ بنے۔

ہر بنی ٹھنی عورت جو نمائش و حسن کے درپے ہوتی ہے۔ دبیز پردوں کے اندر بھی اپنی رسوائی کا سامان پیدا کر لیتی ہے عورت کے لئے مردانگی زیب نہیں دیتی۔ البتہ اگر مرد میں یہ اوصاف نہ ہوں تو وہ عورت بن جاتا ہے۔ اور جس نے حیا کا نقاب اتار پھینک دیا۔ اس سے کوئی امید نہ رکھو کیونکہ اس کی عزت و آبرو پہ پانی پھر گیا۔

؎ شاخ میں پھل کا لگا رہنا خامی کی دلیل
پختہ ہو کر عقل میرے سر سے زائل ہو گئی

اسلامی اور مغربی تہذیب' انسان کی معاشرتی اقدار کے آئینہ میں

کسی قدیم مذہب کی داستان اٹھا کر دیکھا جائے۔ تو اس میں دو چیزیں واضح طور پر نظر آئیں گی۔ ایک خدا کا تصور، دوسرا اخلاقی قوانین لیکن دراصل اخلاقی قوانین ہی کے سہارے انسان اس کائنات میں پر امن زندگی بسر کرتا اس طرح وہ زندگی کی اصل حقیقت کو پانے میں کامیاب [illegible] کے ساتھ آگے نکلتا ہے اور کامیاب معاشرہ کے ثبوت سے اپنے خالقِ حقیقی کا نمائندہ بن جاتا ہے۔ اس طرح اخلاقی قوانین انسانی اجتماعی زندگی کا سہارا ہوتے ہیں

اسلام نے اس حقیقت کے پیش نظر انسان کی فلاح و بہبود کے لئے بہتر اصول پیش کئے ہیں جو انسان کو ایک صحیح نصب العین اور فکر پر مجبور کر کے صحیح راہ پہ گامزن کرتے ہیں انسانی زندگی کا افکار و خیالات کی بلندی و پستی اخلاق و ادب کی فضیلت و رذیلت اور معیشت و معاشرت کی رفعت و دنائت پر مدار ہے۔

عصرِ حاضر اپنی مادی ترقیات اور علمی انکشافات کے اعتبار سے تمام گذشتہ ادوار سے بازی لے گیا ہے۔ لیکن پھر بھی جدیدیت اور غیر اسلامی تہذیب کی وجہ سے انسان کو اپنا مستقبل تاریک نظر آ رہا ہے اور بالخصوص اس تہذیب نو کے معیار رفاہی سہولتوں کی بہتات اور عیش عشرت کے ہجوم میں کوئی لذت و آرام محسوس نہیں کرتے جن ممالک میں وسائل کی ترقی سے معیار زندگی بلند ہے وہاں دوسرے ممالک کے مقابلے نفسیاتی بیماریوں کا تناسب بھی زیادہ ہے جب کہ اسلامی تہذیب کی بنیاد روحانی اور اخلاقی بنیاد پر رکھی گئی ہے۔ اس کے پیش نظر پوری انسانیت کی فلاح و صلاح اور کامیابی و کامرانی ہے لیکن اس بالکل متضاد فرنگی تمدنیت ہے۔ جو مادی اور سیاسی بنیادوں پر استوار کی گئی ہے۔

اس کا مقصد پوری کائنات میں امن و سلامتی قائم کرنا نہیں بلکہ خود غرضی اور نفس پرستی اور دنیا کو سادگی، قناعت و ضبط نفس اور خوفِ خدا کی بجائے تکلف و تعیش آزادی و خدا فراموشی کا درس پڑھانا ہے۔

اس تہذیب نے عیش و عشرت کے ان ذرائع و وسائل کو عام کر دیا۔ جن پر اسلام پابندی لگاتا ہے۔ اس نئے جدید ذہن نے اسلامی تہذیب پر فرنگی تہذیب و تمدن کو ترجیح و فضیلت دی تہذیب یورپ در حقیقت ایک ہیرے کی کنی ہے جو بظاہر چمکدار اور حسین ہے لیکن اس کے ریزے اپنے اثر کے اعتبار سے انسانیت کے وجود کے لئے مہلک ہیں جو کہنے کو زخم کا مرہم ہیں لیکن عملاً زخم کو ناسور بنا کر سارے وجود کو گلا سڑا دیتے ہیں۔

تہذیب فرنگ نے اپنے ارتقائی دور میں انسانیت کو برائیوں کے جو تحفے بخشے ہیں اور مادیت کی قوت سے سائنس کے پروں پر پرواز کر کے ارض انسانی پر اخلاق سوز بدکاری اور لادینی کے جو متعدی جراثیم بکھیرے ہیں اس کو ذرا اپنی ہی نظر میں مطالعہ کیجئے۔

امریکہ کی سپریم کورٹ کے سامنے یہ مطالبہ پیش ہوا ہے کہ شہر نیویارک کے تمام کتب فروشوں کے ہاں سے ننگی اور شہوت انگیز کتابوں اور تصویروں کو ضبط کر لیا جائے وکیل سرکاری نے عدالت کے سامنے پولیس کی چھینی ہوئی گندی ننگی اور ناشائستہ دو لاکھ تصویروں کے نمونے پیش کئے جج نے انہیں دیکھ کر کہا کہ نیویارک تو سدوم اور عمورہ بنتا جا رہا ہے

لندن کا ایک اخبار لکھتا ہے کہ جرائم کے ماہرین نے بتایا ہے کہ برطانیہ میں عمل خلاف وضع فطری کی وبا اس حد تک بڑھ گئی ہے کہ کلیسا، پارلیمنٹ، سرکاری ملازمین فوج اخبارات کے دفاتر ریڈیو، تھیٹر اور دوسرے ادارے کوئی بھی نہیں بچ سکے ہیں۔ چنانچہ پولیس کی رپورٹ کے مطابق اب ہر سال تقریباً چھ ہزار واقعات اس قسم کے پیش آتے ہیں یعنی سنہ [illegible]ء کے مقابلے میں تین گنے

(صدق جدید ۲۷ جنوری سنہ ۱۹۵۶ء)

بقول شاعر

شب ماہ ہو، بادۂ ناب ہو، لب جو ہو فرش حباب ہو
وہ نگار مست شراب ہو، نہ تو دیدہ ہو نہ حجاب ہو

شہوت انگیزی صرف قوم کی جیبوں پر ڈاکہ نہیں بلکہ انہیں موت کے گھاٹ اتار دینے کی بھی ذمہ دار ہیں فرانس کے ماہرین کا بیان ہے کہ

کثرت مے نوشی سے جو دو خالص مرض ایک سرسام (دماغی) کا اور دوسرا جگر کی خرابی کا پیدا ہوتا ہے اس سے مرنے والوں کی تعداد فرانس میں سنہ ۱۹۴۶ء سے سنہ ۱۹۵۲ء تک ۶۱۸۰۰ کو پہنچ گئی اور اس مدت میں فرانس جو انڈو چائنا میں جنگ کرتا رہا اس جنگ میں میں مرنے والوں کی تعداد کل ۱۹۰۰۰ کی رہی ہے بمبئی کرانیکل ۱۹ ستمبر سنہ ۱۹۵۴ء] ڈنور کی عدالت جرائم کے صدر جج بن لینڈ نے اپنی کتاب۔

(REVOITL.OF MODERN YOUTH) میں اپنے تجربات و مشاہدات کی بناء پر لکھتے ہیں۔ کہ امریکہ میں بچے قبل از وقت بالغ ہونے لگے ہیں۔ اور بہت کچی عمر میں ان کے اندر صنفی احساسات بیدار ہو جاتے ہیں۔ ۳۱۲ لڑکیوں کی تحقیقات سے ۲۸۵ لڑکیاں ایسی نکلیں جو گیارہ اور بارہ سال کی درمیانی عمر میں بالغ ہو چکی تھیں۔ اقتباس ہر صفحہ ۸۲ تا ۸۶]

آج پاکستان کے مسلمان بھی اس تہذیب و تمدن کے عذاب میں غوطہ زن ہیں جس کا واحد سبب مغربی تہذیب اور مغربی طرز تعلیم ہے جس بنیاد پر مغربی تہذیب و تمدن ہماری نوجوان صنفوں کی پسند بن کر اسلامی تصور حیات مٹا رہا ہے۔

حضرت مولانا عبید اللہ سندھیؒ نے ایک دفعہ ڈاکٹر ذاکر حسین سے کہا کہ میں آپ سے صاف صاف کہتا ہوں کہ جیسے جیسے تعلیمی اداروں میں یورپی فکر آئے گا۔ وہاں سے اسلام باصطلاح قدیم وہاں رخصت ہو جاتا جائے گا۔ میرے خیال میں جہاں پچاس فیصد یورپی فکر آ جائے۔ وہاں ہمارا اسلامی فکر جو روایتاً ہمیں ملا ہے۔ مؤثر نہیں رہتا۔ ہاں اس صورت میں یہ کہا جاتا ہے اور میرا خیال ہے کہ آپ کے ہاں بھی کہا جاتا ہوگا۔ کہ اسلام کی مذہبی تعلیم کے لئے ایسے معلم ڈھونڈے جاتے ہیں۔ جو قرآن میں نئے نئے علوم کا سراغ لگاتے ہیں اس طرح یورپی فکر کے مقابلے میں اسلام کو برتر ثابت کرنے کی کوشش ہے۔

تہذیب و اخلاق کا عقیدہ کے ساتھ تعلق کی بنیاد کے لئے مارکس اور اینجلز کا حوالہ ملاحظہ فرما دیں کہ اس فلسفے کی بدولت، حالات اور بھی ابتر ہو گئے کیونکہ اس نے انسان اور اس کے قلبی و روحانی سکون کے درمیان ایک وسیع خلیج حائل کر دی۔ ایمان باللہ اور ایمان بالآخرۃ کا عقیدہ دلوں سے رخصت ہو گیا۔ اور اخلاق کی وہ بنیادیں منہدم ہو گئیں۔ جن پر ابتدائے تاریخ سے آج تک انسانی جمعیتیں امن و امان کے لئے انحصار کیا کرتی تھیں

پیغام

حضرت مولانا عبید اللہ انور مدظلہٗ امیر جمعیتہ علمائے اسلام صوبہ پنجاب

مجھے یہ معلوم کرکے انتہائی مسرت ہوئی ہے کہ جمعیتہ علمائے اسلام پنجاب کے زیر اہتمام ۲۰-۲۱- جولائی سنہ ۷۹ء کو کبیر والہ ضلع ملتان میں کسان مزدور کانفرنس منعقد ہو رہی ہے۔ مجھے توقع ہے کہ ان شاء اللہ یہ کانفرنس ملک کی تاریخ میں سنگ میل ثابت ہوگی۔

ہمارے اکابرین نے ہمیشہ کسان مزدور اور محنت کش عوام کے مسائل میں نہ صرف دلچسپی کا اظہار کیا ہے۔ بلکہ ان کے حقوق کی خاطر عملی طور پر قربانیاں بھی دی ہیں اور یہ سب مراحل اسلام کی مقدس تعلیمات کی روشنی میں طے کیئے ہیں۔

جمعیتہ علمائے اسلام پنجاب ایسے وقت میں یہ کانفرنس منعقد کر رہی ہے جب ملک میں مختلف نام نہاد پارٹیاں غریبوں کسانوں اور مزدوروں کے نام لے کر سوٹے بازی کے لئے پر تول رہی ہیں۔ جبکہ غریب عوام اس سے قبل بارہا تماشا دیکھ چکے ہیں۔ میں ملک کی تاریخ کے اس اہم موڑ پہ کسان مزدور کانفرنس منعقد کرنے پر جمعیت کے لاکھوں کارکنوں اور کانفرنس کے کارپردازوں کو دل کی گہرائیوں سے مبارک باد پیش کرتا ہوں اور ان سے اپیل کرتا ہوں کہ وہ اس کانفرنس کی کامیابی کے لئے اپنی تمام تر صلاحیتیں وقف کر دیں، نیز میں مخیر، دردمند اور صاحب دل حضرات سے گذارش کروں گا کہ وہ اپنے بھرپور مالی معاونت کے لئے آگے بڑھیں۔

جمعیتہ علمائے اسلام پنجاب کے ارکان توجہ فرمائیں

جیسا کہ آپ کے علم میں ہے کہ جمعیت علمائے اسلام صوبہ پنجاب کے زیر اہتمام کبیر والہ ضلع ملتان میں ۲۰-۲۱- جولائی سنہ ۷۹ء کو ایک عظیم الشان کسان مزدور کانفرنس ہو رہی ہے۔ جس میں ملک بھر کے جید علمائے کرام دانشور اور اصحاب قلم شرکت کر رہے ہیں۔

اس بارے میں امیر پنجاب محترم حضرت مولانا عبید اللہ انور مدظلہ العالی کی اپیل بھی شائع ہو چکی ہے۔ میں ہر ضلع کے محترم امیر اور ناظم عمومی سے درخواست کروں گا۔

کہ وہ اپنے کسان اور مزدور بھائیوں کے وفود بھیجیں۔ کانفرنس کی تشہیر کے لئے اپنے اپنے علاقوں کے دورے کریں اپنے وفود کی آمد کے بارے میں دفتر استقبالیہ سے رابطہ قائم کریں۔ مختلف علاقوں کے کسانوں کے بارے میں ان کے مسائل اور تجاویز معلوم کرکے فوری طور پر مطلع کریں اور انہیں کانفرنس میں شرکت پر آمادہ کریں۔

یہ بات آپ کے علم میں ہوگی کہ اس قسم کی کانفرنس جمعیت علمائے اسلام کی تاریخ میں اپنی نوعیت کی پہلی کانفرنس ہے نیز یہ شرف بھی آپ کو حاصل ہو رہا ہے کہ آپ ملک کی ۸۵ فیصد دیہی آبادی کے مسائل کے بارے میں ان کی توجہ کا مرکز بن رہے ہیں۔ اس لئے آپ پر سب سے زیادہ ذمہ داریاں عائد ہوتی ہیں۔ کہ آپ ان کے مسائل حل کرنے کی سعی کر رہے ہیں۔ اس کانفرنس کو ہر پہلو سے کامیاب کرائیں۔

یہ بات بھی آپ کے علم میں ہے کہ جمعیت علمائے اسلام ایک غریب جماعت ہے اس کانفرنس پر ہزاروں روپے خرچ ہوں گے۔ اس کے لئے رسیدیں دس دس پیسے کی چھپ چکی ہیں۔ ہر ضلع کے ذمہ فی الحال ایک کاپی لگائی گئی ہے یعنی ایک ہزار روپے فی ضلع کانفرنس کے اخراجات کے لئے پیش کرے گا۔ اس کا مطلب یہ نہیں ہے کہ صرف ایک ہزار روپیہ کافی ہوگا۔ اس سے زیادہ امداد کی ضرورت ہے۔ بہرحال ایک ایک کاپی ہر ضلع کو بھیج دی گئی ہے۔ رقم فوراً ناظم مالیات کے نام آنی چاہیئے وقت بہت مختصر ہے۔ اس لئے اس درخواست کو فوراً پذیرائی بخشی جائے۔

رابطہ کیلئے: راؤ محمد اسلم صدر مجلس استقبالیہ
المنظر ہوٹل خانیوال

ترسیل زر: حکیم محمد عالم جاوید
چوک ظفر شہید خانیوال

جمعیتہ علمائے اسلام صوبہ پنجاب

جمعیتہ علمائے اسلام صوبہ پنجاب کے زیر اہتمام منعقد ہونے والی کسان مزدور کانفرنس جو کہ ۲۰-۲۱- جولائی سنہ ۷۹ء کو کبیر والہ ضلع ملتان میں منعقد ہو رہی ہے اس سلسلہ میں انتظامات اور تقسیم کار کے لئے مندرجہ ذیل حضرات کو

باقی صفحہ ۳۰

جدید انتخابات جمعیۃ علمائے اسلام

کل پاکستان جمعیت علماء اسلام پاکستان کے مرکزی امیر شیخ الحدیث مولانا عبداللہ درخواستی نے گذشتہ رات سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم کے موضوع پر عارف والہ میں ایک جلسہ عام سے خطاب فرماتے ہوئے فرمایا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی حیات طیبہ اس خاکدان عالم پر بسنے والے تمام لوگوں کے لئے مشعل راہ ہے آپ کی تعلیمات گھر کی چار دیواری سے لے کر بین الاقوامی چوراہے تک ہر مسئلے کا حل پیش کرتی ہیں۔ عالم اسلام حضورؐ کی تعلیمات پر عمل پیرا ہو کر نہ صرف کھوئی ہوئی عظمت کو دوبارہ حاصل کر سکتا ہے بلکہ نوع انسانیت کی رہنمائی کا فریضہ بھی ادا کر سکتا ہے اس اجلاس سے جمعیت علماء اسلام تحصیل پاک پتن کے جنرل سیکرٹری قاضی خالد محمود ایڈووکیٹ نے خطاب کرتے ہوئے مسلمانوں کے مکمل اتحاد پر زور دیا۔ اور فرقہ وارانہ جذبات کو ہوا دینے کی مذموم کوششوں کی مذمت کی تمام مذہبی اور سیاسی رہنماؤں سے اپیل کی کہ خرمن اتحاد پر نفاق کی بجلیاں نہ گرائی جائیں کیونکہ پاکستانی قوم مشرقی پاکستان کے المیہ کے بعد اب مزید کسی صدمہ کی متحمل نہ ہو سکتی ہے۔

اس جلسہ عام میں تین قراردادیں متفقہ طور پر منظور کی گئیں۔

۱۔ یہ اجلاس عام بھارت میں مسلم کش فسادات میں ہزاروں مسلمانوں کے قتل عام اور لاکھوں مسلمانوں کے مال و اسباب، مکانات دکانات کی لوٹ کھسوٹ کے واقعات کی شدید مذمت کرتا ہے۔ بھارت کے ناعاقبت اندیش حکمرانوں کو انتباہ کرتا ہے کہ مسلمانوں کے مال و جان کی حفاظت کا معقول انتظام انصرام کیا جائے۔ حکومت پاکستان سے مطالبہ کیا گیا۔

کہ لیاقت نہر، مہاجرین پر عارف والہ کے سامنے مناسب اور کشادہ اقدامات کئے جائیں۔ متفقہ طور پر قرار داد میں منظور کی گئی کہ شہر اور پنجاب علماء کو بھی شامل کیا جائے اور شہر میں چوری ڈکیتی کی بڑھتی ہوئی وارداتوں پر تشویش کا اظہار کیا گیا۔ الزام عائد کیا گیا کہ کافی وقت گذرنے کے باوجود مقامی پولیس مجرموں کو گرفتار کرنے اور سرقہ مال برآمد کرنے میں بری طرح ناکام رہی ہے۔ انسپکٹر جنرل پولیس پنجاب سے فوری اور مناسب اقدام کا مطالبہ کرتا ہے۔

انتخاب ڈسکہ شہر

سرپرست:۔ حضرت مولانا محمد افضل شاکر

امیر۔ حضرت مولانا معراج الدین منہاس

نائب امیر اول:۔ جناب شیخ حبیب اللہ صاحب

نائب امیر دوم:۔ جناب اعتبار محمد صاحب

ناظم اعلیٰ:۔ ---- اقبال احمد بھٹی

نائب ناظم:۔ -- علی حسن صاحب

ناظم نشر و اشاعت:۔ جناب جاوید اقبال

خزانچی:۔ --- حافظ محمد اسحاق

سالار ---- حافظ و قاری غلام کبیر

انتخاب حلقہ بازار ٹھٹھیاراں [illegible] سیالکوٹ

امیر:۔ جناب عبدالرؤف صاحب انصاری

نائب امیر:۔ جناب عبدالرحمن صاحب عرف بندو خان۔ ---------

ناظم اعلیٰ۔ جناب محمد یعقوب صاحب انصاری

نائب ناظم:۔ جناب [illegible] صاحب

خزانچی:۔ جناب حاجی [illegible] الدین

ناظم نشر و اشاعت:۔ جناب محمد [illegible]

رفوٹ: مستقل طور پر شعبہ [illegible] قائم [illegible]

ہے تاکہ زیادہ سے زیادہ جمعیۃ کے پروگرام اور اکابرین علماء دیوبند کے کارناموں کے بارے میں عوام کو روشناس کرایا جا سکے۔

حافظ محمد بشیر صاحب کو انچارج بنا دیا گیا ہے۔

بھینس کالونی کراچی

گذشتہ دنوں توحیدی مسجد کمرشل ایریا بھینس کالونی کراچی میں جمعیۃ علماء اسلام حلقہ بھینس کالونی کی مجلس عمومی کا ایک اجلاس زیر صدارت کنوینر ضلع شرقی جناب مولانا حضرت ولی صاحب منعقد ہوا مذکورہ حلقہ میں آٹھ سو کے لگ بھگ رکنیت سازی ہوئی اس سے قبل اتنی کثیر تعداد میں کبھی بھی رکنیت سازی نہیں ہوئی تھی مجلس عمومی کے اجلاس میں رکنیت سازی کی بکیں کنوینر ضلع کی خدمت میں پیش کی گئیں اس کے بعد کارکنوں کا تفصیلی تعارف ہوا آخر میں باتفاق رائے مجلس عاملہ کے لئے مندرجہ ذیل افراد منتخب قرار پائے

۱۔ امیر:۔ جناب قاری محمد یونس صاحب خطیب مسجد الفلاح ---------

۲۔ نائب امیر۔ جناب مولانا سید عبدالرحمن شاہ صاحب خطیب مسجد رحمانی بس اسٹاپ۔

۳۔ ناظم عمومی:۔ جناب مولانا فیض الرحمن صاحب خطیب کرن توحید مسجد بھینس کالونی ......

۴۔ نائب ناظم:۔ جناب ظفر اقبال روڈ [illegible]

۵۔ خزانچی:۔ جناب حاجی امین صاحب [illegible]

۶۔ ناظم نشر و اشاعت:۔ قاری خلیل خالد صاحب نائب امام [illegible] مسجد بھینس کالونی

[illegible] مولانا حفیظ الرحمن صاحب خطیب نورانی مسجد [illegible]

۸۔ ناظم دفتر:۔ جناب حافظ [illegible] صاحب

انتخابات تحصیل بھلوال ضلع سرگودھا

زیر نگرانی مولانا جلال الدین ضلعی جنرل سیکرٹری، ضلعی ناظم انتخابات جمعیۃ علماء اسلام ضلع سرگودھا صدر جمعیۃ علماء اسلام تحصیل بھلوال

۱۔ شہر بھلوال ۔ سرپرست الحاج شیخ محمد اسمٰعیل
الحاج شیخ محمد رفیق صاحب ... صدر
ڈاکٹر ناصر صاحب ... نائب صدر
شیخ عبدالغنی صاحب ... نائب صدر
ڈاکٹر شبیر احمد صاحب ... جنرل سیکرٹری
شاہد محمود بی اے ... جائنٹ سیکرٹری
شیخ محمد اکرم صاحب ... ناظم اطلاعات نشریات
شیخ عبدالسلام صاحب ... خازن
عبدالستار شاہ صاحب ... سالار

۲۔ پورانہ بھلوال۔
شان احمد صاحب ... صدر
محمد حیات صاحب ... نائب صدر
محمد فاروق صاحب ... جنرل سیکرٹری
شیر زمان صاحب ... نائب
فتح محمد صاحب ... خازن

بھیرہ

مولانا محمد یاسین صاحب ... صدر
مولانا عزیز الرحمٰن صاحب ۔ نائب صدر
عبدالرشید ایم اے ... نائب صدر
چوہدری سالار دین ... جنرل سیکرٹری
چوہدری سلامت اللہ ... نائب
چوہدری محمد بشیر ... نائب
چوہدری عبدالحمید ناظم نشرو اشاعت
چوہدری محمد عثمان صاحب ... خازن

میانی

قاضی ضیاء اللہ صاحب ... صدر
چوہدری محمد حنیف ... نائب صدر
چوہدری محمد اصغر ... نائب صدر
ملک محمد رشید صاحب ... جنرل سیکرٹری
شیخ خورشید احمد ... نائب ...
چوہدری سراج دین ... نائب

محمد نذیر صاحب ... ناظم نشرو اشاعت
چوہدری رحمت اللہ ... خازن

چک رام داس

قاری عبدالحمید ... صدر
حاجی عبدالرحیم صاحب ... نائب
ڈاکٹر کرم الٰہی صاحب ... جنرل سیکرٹری
عبدالعزیز صاحب ... نائب
مولانا خلیل الرحمان ۔ نشرو اشاعت
حاجی محمد صدیق ... خازن
محمد ادریس ... سالار

خان محمد والا

مولانا عبدالمجید صاحب ... صدر
قریشی نذیر احمد ... نائب صدر
حکیم محمد زبیر ... نائب صدر
رانا محمد حسین صاحب ... جنرل سیکرٹری
محمد عقیدہ خان ... خازن
منظور احمد صاحب ... سالار

منڈی پھلروان

مولانا خلیل الرحمان ... صدر
عبدالرزاق صاحب ... نائب صدر
عبدالوہاب صاحب ... نائب صدر
صوفی محمد ابراہیم ... جنرل سیکرٹری
صوفی شمشاد ... نائب
صوفی مقبول احمد ... خازن
صوفی اقبال ... سالار

ہجن

الحاج غلام یٰسین صاحب ... صدر
صوفی محمد صدیق صاحب ... نائب
محمد امیر صاحب ... نائب
احمد یار صاحب ... جنرل سیکرٹری
چودھری محمد نذیر ... نائب
الحاج عبدالغفار ... نائب
راؤ محمد صدیق صاحب ... ناظم نشرو اشاعت
راؤ محمد اقبال ... خازن

چوہدری محمد نواز ... سالار

کوٹ مومن

حبیب الٰہی صاحب ... صدر
احمد یار صاحب ... نائب صدر
چوہدری مالک صاحب ... نائب صدر
مولانا عبیداللہ صاحب ۔ جنرل سیکرٹری
محمد عثمان صاحب ... نائب
محمد افضل صاحب .. ناظم نشرو اشاعت
شفیق صاحب ... خازن
صوفی دوست محمد صاحب ... سالار

بھابھڑہ

مولانا صالح محمد صاحب ... صدر
چوہدری نیاز احمد ... نائب صدر
عبدالستار صاحب ... نائب
حکیم عبدالشکور صاحب ۔ سیکرٹری جنرل
محمد رفیق صاحب ... جائنٹ
عبدالشکور ... ناظم نشرو اشاعت
صوفی محمد اکرم ... خازن
فتح محمد ... سالار

مڈھ رانجھا

چوہدری محمد جمیل ... صدر
حاجی محمد صاحب ... نائب صدر
عبدالوارث ... نائب صدر
راجہ محمد بشیر ... جنرل سیکرٹری
حکیم محمد اکرم صاحب ... نائب
مولانا عطاء اللہ صاحب ۔ ناظم نشرو اشاعت
حاجی مختار صاحب ... خازن
میاں محمد حنیف ... سالار

للیانی

مولانا محمد شریف صاحب ... صدر
مولانا سلطان علی صاحب ... نائب
محمد علی صاحب ... نائب
شیخ محمد اسلم ... جنرل سیکرٹری
محمد نذیر ... نائب

ماسٹر عبدالکریم صاحب ۔۔ ناظم نشر و اشاعت
اللہ بخش صاحب ۔۔۔۔ نائب سکرٹری
گلزار احمد ۔۔۔۔۔۔۔ خازن
ڈاکٹر غلام حسین ۔۔۔۔۔۔ سالار

چادہ

مولانا عبیداللہ صاحب ۔۔۔ صدر
چوہدری محمد شہادت صاحب ۔۔ نائب
چوہدری زبیر صاحب ۔۔ جنرل سکرٹری
چوہدری مراد صاحب ۔۔۔۔ نائب
شیر زمان ۔۔۔۔۔۔۔ خازن
انور ۔۔۔۔۔۔۔۔ سالار

دلو کالا

چوہدری غلام سرور ۔۔۔۔۔۔ صدر
چوہدری غلام رسول صاحب ۔۔ نائب صدر
دوست محمد صاحب ۔۔ جنرل سکرٹری ۔
فتح محمد صاحب ۔۔۔۔۔ نائب
حافظ دوست محمد صاحب ۔ ناظم نشر و اشاعت
حاجی جنان صاحب ۔۔۔۔۔۔ خازن
حاجی محمد شریف صاحب ۔۔۔۔ سالار

ڈیوس پور

حافظ عبدالسلام ۔۔۔۔۔۔ صدر
چوہدری محمد یامین صاحب ۔۔۔ نائب صدر
چوہدری محمد نذیر صاحب ۔۔ جنرل سکرٹری
بابا دین محمد صاحب ۔۔۔۔۔ خازن

اچھراں

محمد حیات ٹوندل ۔۔۔۔۔۔۔ صدر
سراج الدین ۔۔۔۔۔ نائب صدر
گلزار احمد ۔۔۔۔۔ جنرل سکرٹری
محمد ایوب ۔۔۔۔۔۔ نائب صدر
مہربان ۔۔۔۔۔۔۔ خزانچی

نور حیات دظہور حیات کالونی

حکیم میاں محمد شریف ۔۔۔ صدر
سار گل خان ۔۔۔۔ نائب صدر
سلطان ۔۔۔ نائب صدر
چوہدری خالق داد رانجھا ایڈووکیٹ جنرل سکرٹری
غلام مرتضیٰ خان ۔۔۔ نائب سکرٹری

ڈاکٹر میاں خلیل صاحب ۔۔۔ خازن
محمد ارشاد صاحب ۔۔۔ سالار

چک سیدا

سرپرست ۔۔۔۔۔ محمد علی
محمد بشیر ۔۔۔۔۔ صدر
امداد حسین ۔۔۔۔۔ نائب صدر
محمد یار ۔۔۔۔۔ جنرل سکرٹری
محمد حیات ۔۔۔۔ نائب
مہربان ۔۔۔۔۔ خازن

چک ۱۷۱ جنوبی

مولانا غلام یٰسین صاحب فاضل دیوبند صدر
حافظ عبدالرشید صاحب ۔۔۔ نائب صدر
چوہدری عبدالعزیز صاحب ۔ جنرل سکرٹری
عبدالرؤف صاحب ۔۔۔۔ نائب سکرٹری
حافظ غلام رسول صاحب ۔۔۔ خازن
چودھری نور احمد صاحب ۔۔۔۔ سالار

ادپی

مولانا غلام رسول صاحب ۔۔ صدر
میاں غلام مرتضیٰ ۔۔۔ نائب صدر
سلطان محمود صاحب ۔۔۔ جنرل سکرٹری
چودھری غلام محمد صاحب ۔۔ نائب
میاں فیض محمد صاحب ۔۔۔۔ خازن

انتخاب جمعیۃ علمائے اسلام کالے منڈی ملتان

سرپرست ۔۔۔۔۔۔ حاجی عبدالکریم
امیر ۔۔۔۔۔۔ خلیفہ محمد یعقوب
نائب امیر ۔۔۔۔۔۔ بابو پیر دینر
دوئم ۔۔۔۔۔۔ امام الدین ۔
ناظم عمومی ۔۔۔ محمد سعید صاحب
ناظم ۔۔۔۔۔۔ محمد اختر
ناظم نشریات ۔۔۔ محمد اقبال جاوید
خازن ۔۔۔ مولوی محمد اسماعیل
سالار ۔۔ شبیر احمد شاہ

انتخاب بندو رعباسیاں تحصیل صادق آباد

سرپرست ۔ سردار عبدالواحد خاں صاحب
امیر ۔۔ الحاج سردار عبدالحق خاں صاحب

نائب امیر ۔۔۔ حاجی محمد خان صاحب
خازن ۔۔ سردار محمد ابراہیم خان صاحب ۔
ناظم اعلیٰ ۔۔ حافظ فتح محمد صاحب
سالار ۔ سردار مشتاق احمد خان صاحب

چک ۲۱۴ پی چک ۲۱۵ پی

سرپرست ۔۔۔ حاجی عبدالقادر خان صاحب
امیر ۔۔۔ مولوی عبیداللہ صاحب
نائب امیر ۔۔۔ عبدالقادر خان
ناظم اعلیٰ ۔۔ مولوی غلام قادر خان
خازن ۔۔۔ محمد اسماعیل خان
سالار ۔۔۔ مولوی عبدالکریم خان

چک ۱۹۵ پی

سرپرست ۔۔۔ حاجی برکت صاحب
امیر ۔۔ حافظ حفظ الرحمٰن صاحب
نائب امیر ۔۔ حافظ عطاء الرحمٰن صاحب
ناظم اعلیٰ ۔۔ قاری عبدالمجید صاحب امجد
خازن ۔۔ حاجی عبدالکریم صاحب
سالار ۔۔ حاجی عبدالرحمٰن صاحب

چک چراغ شاہ تحصیل راجن پور ضلع ڈیرہ غازیخان

سرپرست ۔۔۔ مولوی محمد عثمان صاحب
امیر ۔ خلیفہ ولی محمد صاحب
نائب امیر ۔۔ مولوی محمد اسماعیل صاحب
نائب امیر ۲ ۔ عبداللہ خان
ناظم اعلیٰ ۔ محمد حنظلہ خان
ناظم ۔۔۔۔ محمد ابراہیم صاحب

کچہ راضی تحصیل راجن پور ضلع ڈیرہ غازیخان

سرپرست ۔۔۔۔ حاجی احمد خان
امیر ۔۔۔۔ مولانا نذیر احمد صاحب
نائب امیر ۔۔ حافظ احمد بخش صاحب
نائب امیر ۲ ۔۔۔ مفتی محمد ابراہیم صاحب
ناظم اعلیٰ ۔۔۔ حافظ عطاء اللہ صاحب
ناظم ۔۔۔۔ حافظ جمیل احمد صاحب
خازن ۔۔۔۔ خدا بخش خان ۔۔
سالار ۔۔۔۔ نواز صاحب

نائب سالار ۔ ۔ ۔ حاجی اللہ ڈھل خان

چک ۱۴۷ پی چھوٹی تحصیل رحیم یار خان

سرپرست ۔ ۔ ۔ ۔ حافظ عبدالحمید صاحب
امیر ۔ ۔ ۔ چوہدری محمد جمیل صاحب
نائب امیر ۔ ۔ صوفی عبدالرشید صاحب
ناظم اعلیٰ ۔ ۔ ۔ چوہدری مبارک علی صاحب
ناظم ۔ ۔ ۔ چوہدری محمد اقبال صاحب
سالار ۔ ۔ ۔ محمد یاسین صاحب
ناظم نشر و اشاعت ۔ ۔ خالد جاوید صاحب

بستی حاجی محمد ابراہیم صاحب تحصیل صادق آباد ڈاکخانہ بندور عباسیاں

امیر ۔ ۔ ۔ ۔ حاجی محمد ابراہیم صاحب
نائب امیر ۔ ۔ ۔ حاجی عبدالکریم صاحب
ناظم اعلیٰ ۔ ۔ ۔ مولوی عبدالغفور صاحب
خازن ۔ ۔ ۔ ۔ مولوی بشیر احمد صاحب
سالار ۔ ۔ ۔ ۔ نذیر احمد صاحب

بستی بونترہ تحصیل صادق آباد

امیر ۔ ۔ ۔ رئیس محب علی صاحب
نائب امیر ۱ ۔ ۔ ۔ ۔ مولوی خان محمد
نائب امیر ۲ ۔ ۔ ۔ رئیس احمد نمبردار
ناظم اعلیٰ ۔ ۔ ۔ رئیس خوشی محمد
ناظم ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ محمد نواز
خازن ۔ ۔ ۔ ۔ مولوی عطاء اللہ
سالار ۔ ۔ ۔ ۔ محمد خلیل اللہ

سنجر پور تحصیل صادق آباد

امیر :۔ ۔ ۔ حاجی محمد ادریس صاحب
نائب امیر ۱ ۔ ۔ ۔ کریم بخش کھر صاحب
نائب امیر ۲ ۔ ۔ ۔ عبدالعزیز صاحب
ناظم اعلیٰ ۔ ۔ ۔ مولوی فضل احمد قادری
خازن ۔ ۔ ۔ حاجی محمد اسحاق
سالار ۔ ۔ ۔ ۔ محمد یونس صاحب

انتخاب جمعیۃ علماء اسلام چک ۲ این پی رحیم یار خان

امیر ۔ ۔ ۔ ۔ مولوی رحیم بخش صاحب

نائب امیر ۔ ۔ ۔ چوہدری یعقوب صاحب
ناظم ۔ ۔ ۔ ۔ صوفی نوردین صاحب
ناظم نائب ۔ ۔ ۔ صوفی علم دین صاحب
نائب ناظم ۔ ۔ عبدالرحیم صاحب ساقی
خازن ۔ ۔ ۔ حبیب احمد صاحب
سالار ۔ ۔ ۔ ۔ فضل الٰہی صاحب
ناظم سالار ۔ ۔ ۔ محمد علی صاحب

حلقہ زنڈہ محمد شاہ

امیر سردار الٰہی بخش خانصاحب
نائب امیر مولانا عبدالعزیز صاحب
نائب امیر مولانا عبدالحمید صاحب
ناظم اعلیٰ مولانا منظور احمد
نائب ناظم حکیم خادم حسین
و حافظ عبداللہ صاحب۔
خازن حاجی محمد دین صاحب
سالار حافظ محمد بخش صاحب
نائب سالار قاضی سراج احمد صاحب

موضع کھوکھراں

سرپرست ۔ ۔ حاجی عبداللہ صاحب سرائی
امیر ۔ ۔ ۔ مولوی احمد بخش صاحب
نائب امیر ۔ ۔ حافظ عبدالمنان صاحب
نائب امیر ۔ ۔ ڈاکٹر عبدالحمید صاحب
ناظم اعلیٰ ۔ ۔ ۔ مولانا غلام رسول صاحب
خازن ۔ مولوی عبدالجلیل صاحب سیال
نائب ناظم : نذیر احمد و غلام رسول صاحب
سالار ۔ ۔ ۔ حافظ منظور احمد کھوکھر

انتخاب دریاں مری تعلقہ نوشہرہ فیروز

سرپرست ۔ ۔ ۔ مولانا عبدالحکیم
امیر ۔ ۔ مولانا عبدالرحمن صاحب خانیجیلی
نائب امیر اول ۔ ۔ حاجی نصیر الدین صاحب
نائب امیر ثانی ۔ ۔ محمد شریف صاحب ملا
ناظم اعلیٰ ۔ ۔ ۔ محمد حنیف ڈنگو صاحب۔
نائب ناظم اول ۔ حاجی محمد صالح صاحب سومرو
نائب ناظم ثانی ۔ ۔ سیٹھ یاسین
خزانچی ۔ ۔ ۔ سیٹھ محمد اختر صاحب

ناظم نشر و اشاعت ۔ ۔ ۔ ریاست علی راجپوت
سالار ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ محمد شیر ملک

انتخاب شاخ کنگھل وجاڑی

امیر ۔ ۔ مولانا گل محمد صاحب ۔ ۔
نائب امیر اول ۔ ۔ ۔ عبدالقادر صاحب
نائب امیر ثانی ۔ ۔ حاجی وارث صاحب
ناظم اعلیٰ ۔ ۔ ۔ عبدالمجید صاحب
نائب ناظم اول ۔ ۔ ۔ علی اکبر صاحب
نائب ناظم ثانی ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ نورالدین
خزانچی ۔ ۔ ۔ عبدالحمید ابن محمد
سالار ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ حاجی محمد
ناظم نشر و اشاعت ۔ ۔ ۔ احمد جان

انتخاب حلقہ چاچڑاں شریف

سرپرست :۔ جناب عبدالحمید خان صاحب
امیر :۔ میاں عبدالمجید صاحب ۔ ۔
نائب امیر ۔ ۔ حاجی غلام حسین ماہر
نائب امیر ۔ ۔ حاجی اللہ بخش صاحب
ناظم اعلیٰ ۔ ۔ ۔ سیٹھ خدا بخش صاحب
نائب ناظم ۔ ۔ عبدالستار صاحب فاروقی
نائب ناظم ۔ ۔ میاں غلام جیلانی
سالار ۔ ۔ ۔ منظور احمد مہر

حلقہ دارنی شریف

امیر ۔ ۔ ۔ حافظ ہدایت اللہ صاحب
نائب امیر ۔ ۔ مولانا عطاء اللہ صاحب
ناظم اعلیٰ ۔ ۔ ۔ غلام کبریا صاحب
نائب ناظم ۔ ۔ ۔ مولوی عبدالرشید صاحب
خازن ۔ ۔ ۔ میاں محمد یعقوب صاحب
سالار ۔ ۔ ۔ ۔ میاں ثناء اللہ صاحب

حلقہ بستی مومن

امیر ۔ ۔ ۔ مولانا حاجی شمس الدین صاحب
نائب امیر ۔ ۔ ۔ حاجی خان محمود صاحب
نائب امیر ۔ ۔ ۔ حاجی میاں عبدالخالق صاحب
ناظم اعلیٰ ۔ ۔ ۔ مولانا محمد قاسم صاحب
نائب ناظم ۔ ۔ ۔ میاں محمد اقبال صاحب

نائب ناظم ۔ ۔ ۔ ۔ میاں غلام لیسین صاحب
سالار ۔ ۔ ۔ ۔ میاں عبدالحق صاحب
نائب سالار ۔ ۔ ۔ ۔ محمود احسن صاحب

ٹی سننز شوگر ملز جھیڈہ بھٹہ خان پور

امیر ۔ ۔ ۔ ۔ مولانا اللہ بخش صاحب صدیقی
ناظم اعلیٰ ۔ ۔ ۔ ۔ ڈاکٹر مسعود احمد صاحب
نائب ناظم ۔ ۔ ۔ ۔ مولوی محمد اسحاق صاحب
خازن ۔ ۔ ۔ ۔ حافظ محمد یوسف صاحب
سالار ۔ ۔ ۔ ۔ حافظ ظہیر الحق صاحب

نواں کوٹ

امیر ۔ ۔ ۔ ۔ مولوی محمد شفیع صاحب
نائب امیر ۔ ۔ ۔ مولوی محمد اسماعیل صاحب
ناظم اعلیٰ ۔ ۔ ۔ ۔ مولوی نواب دین صاحب
نائب ناظم ۔ ۔ ۔ استو مقصود احمد صاحب
خازن ۔ ۔ ۔ ۔ مولوی محمد امین صاحب
سالار ۔ ۔ ۔ ۔ چوہدری عبدالوکیل صاحب

سانحۂ ارتحال

جمعیۃ علماء اسلام گوجرہ کے مخلص اور سرگرم کارکن شیخ غلام مصطفےٰ گذشتہ دنوں بقضائے الٰہی انتقال کر گئے قارئین سے دعاء مغفرت کی درخواست ہے۔

حلقہ شو لگرہ تحصیل چارسدہ

امیر ۔ ۔ سید صفی اللہ صاحب ترناب
نائب امیر نمبر ۱ ۔ مولوی سعد گل صاحب مرزا
نائب امیر نمبر ۲ : ۔ حاجی صاحب عبدالحکیم خان چھینہ
ناظم اعلیٰ : ۔ مولانا محمد شریف ترناب
ناظم نمبر ۱ : ۔ عبدالحنان صاحب الیان
نائب ناظم نمبر ۲ : ۔ حکیم احمد حسین صاحب مرزادھیر
ناظم نشر و اشاعت : ۔ صالح بادشاہ صاحب خیشکی
آمین مالیات : ۔ مشرف میاں صاحب ترناب

انتخاب زہری

گذشتہ دنوں ڈویژن قلات کے کنوینر برائے رکن سازی اور ضلع قلات کے کنوینر اور ضلع خضدار کے کنوینر زہری تشریف لائے برائے انتخابات حلقہ زہری اور رکن سازی کی کاپیوں کو جمع کرنے کے لئے تو بعد نماز ظہر جامع مسجد بازار زہری میں جلسہ ہوا۔ اور زہری کے انتخابات ہوئے

امیر : ۔ نواب زادہ میر امان اللہ خان صاحب آف زہری ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔
نائب اوّل : ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ مولوی محمد صدیق
نائب ثانی : ۔ ۔ ۔ ۔ میر عبدالکریم موسیانی
ناظم عمومی حاجی غلام قادر موسیانی
نائب ناظم ۔ مولوی سید کرم شاہ ۔
مہتمم مدرسہ قمر العلوم نورگانہ زہری ۔

جمعیۃ علماء اسلام ضلع ڈیرہ اسماعیل خان کی مجلس عاملہ کا اجلاس ۔

گذشتہ دنوں جمعیۃ علماء اسلام ضلع ڈیرہ اسماعیل خان کی مجلس عاملہ کا اجلاس مولانا عبدالقدس صاحب امیر ضلع کی صدارت میں ہوا ضلع کے جنرل سیکرٹری قاضی عبداللطیف صاحب کلاچوی نے ملک کی سیاسی حالات پر روشنی ڈالی نیز جمعیت کی جدید ممبر سازی کی رپورٹ پیش کی ۔ اجلاس نے ممبر سازی کی رفتار پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے کارکردگی کو مزید تیز کرنے کا فیصلہ کیا ۔ اور باقی ماندہ فارم رکنیت جلد واپس کرنے کی درخواست کی ۔ اجلاس میں مندرجہ ذیل قرار دادیں باتفاق رائے سے منظور کی گئیں ۔

قرار دادیں ۔

۱۔ عام انتخابات سے پہلے بلدیاتی انتخابات عوامی مسائل میں مزید مشکلات کا باعث ہونگی اور سیاسی فضا میں کشیدگی بڑھ جائے گی اس لئے عام انتخابات پہلے کرائے جائیں

۲۔ اسلامی قوانین کے اجراء میں غیر معمولی تاخیر پر تشویش کا اظہار کیا گیا اور اسے انتظامیہ کی نااہلی یا کسی خفیہ سازش کا نتیجہ قرار دیا گیا ۔

۳۔ اسلامی قوانین کو صحیح اور مؤثر طور پر تجربہ کار مستند اور متدین علماء ہی نافذ کر سکتے ہیں اس لئے اس سلسلے میں علماء کرام کی خدمات حاصل کی جائیں ۔

۴۔ شریعت بینچ کے ہر سطح پر ماہرین تعلیمات اسلامیہ مستند اور معتمد علماء کو شامل کیا جائے ورنہ اس نظام کے ناکام ہونے کا شدید خطرہ ہے ۔

۵۔ ملک سے مہنگائی کے خاتمے کے لئے مؤثر اقدامات کئے جائیں ۔

ڈپو سسٹم کے خاتمے سے حالات سدھرنے کی بہت بڑی امید ہے ۔

۶۔ ڈیرہ میں تعلیمی اداروں کشیدگی تخریب کاروں کی سوچی سمجھی سکیم کا نتیجہ ہے ۔ اس لئے طلبہ اور تعلیمی اداروں کے مسائل افہام تفہیم سے حل کئے جائیں ۔

۷۔ گندم اور آٹے کی قیمت کے اضافے سے عوام سخت بے چینی پائی جاتی ہے اس لئے عوام کو سابقہ قیمت پر ہی آٹا مہیا کیا جائے

۸۔ ضلع کی تمام سڑکیں خصوصیت سے ڈیرہ دربن ، ڈیرہ کلاچی ، ڈیرہ پہاڑ پور کے ذرائع آمد و رفت میں سخت تکلیف ہوتی ہے معمولی بارش اور پانی سے ٹریفک بند ہو جاتی ہے اس لئے مذکورہ سڑکوں کو فوراً مرمت کیا جائے

جمعیت میں شمولیت

گذشتہ دنوں جمعیۃ علماء اسلام کا ایک وفد امیر جمعیۃ علماء اسلام ضلع جیکب آباد سید احمد شاہ میر علی نواز خان جنرل سیکرٹری مولانا عمر الدین صاحب مولانا عبدالرحیم صاحب ، مولانا عبدالسمیع صاحب حاجانہ قبیلہ کے سردار میر الحاج ۔ فضل محمد خان کے گاٹھان پہنچے ۔ میر فضل محمد خان کے جمعیۃ میں شمولیت کا اعلان کیا ۔

اس کے بعد مذکورہ میر فضل محمد کے ساتھ حاجی عبدالرحمٰن خان رند کے گاٹھان پہنچا حاجی عبدالرحمٰن خان حمزہ خان شاہ علی خان نے اپنے سینکڑوں ساتھیوں سمیت جمعیۃ میں شمولیت کی ۔

سبحانی خان بگٹی اور عبدالحق بگٹی نے بھی شمولیت اختیار کی ۔

تحصیل کندہ کوٹ

۱۔ تشکیل گاٹھان عبدالرحمٰن خان رند

امیر میٹو خان رند۔

ناظم اعلیٰ۔ ۔۔۔۔ ۔ حمزہ خان رند

سالار ۔۔۔۔۔ ۔ فضل الدین رند

قریہ ۔۔۔۔۔۔ ۔ بگٹی ۳۶ میل

امیر ۔۔۔۔۔۔۔ ۔ سبحانی خان

ناظم اعلیٰ ۔۔۔۔ ۔ میاںجی خاوندبخش میر محمد

سالار ۔۔۔۔۔ ۔ عبدالحق بگٹی

آزاد کشمیر میں گرانی سے عوام مضطرب ہیں

(سنگ آزاد کشمیر) جمعیت علماء آزاد جموں و کشمیر کے ممتاز لیڈر مولانا محمد عبدالخالق ایک ہفتہ کے تنظیمی دورہ کے بعد سنگ پہنچے مولانا نے راولپنڈی، لاہور اور دیگر متعدد مقامات پر جمعیت کے کارکنوں سے خطاب کیا۔ ایک سوال کے جواب پر کہ ان کا دورہ کس نوعیت کا تھا اور کس قدر کامیاب رہا تو مولانا نے کہا کہ ہم یہ چاہتے ہیں کہ پاکستان اور آزاد کشمیر میں مکمل طور پر۔ احتسابی عمل ہو جائے اس کے بعد انتخابات ہوں تاکہ گذشتہ سالوں میں جتنی دھاندلیاں ہوں خواہ وہ لوگوں کے حقوق مالی طور پر دبائے گئے یا سیاسی طور پر سب کو سامنے لایا جائے تاکہ صاف ستھری سیاست اور قیادت کو ملک میں ابھرنے کا موقع مل سکے۔

مولانا نے کہا جمیعت علماء کا دورہ بے حد کامیاب رہا کیونکہ عوام اور خواص یہ جان چکے ہیں کہ جمیعت علماء آزاد جموں و کشمیر ہی وہ واحد جماعت ہے جو مذہبی اور سیاسی دونوں محاذوں پر کامیاب کام کر سکتی ہے۔ مولانا۔ محمد عبدالخالق نے کہا کہ اشیاء کی قیمتوں کے اضافہ سے عوام کو سخت بے چینی ہے اور اس کو دور کرنے کے لئے گراں فروشوں سمگلروں اور عام نفرت پھیلانے والے لوگوں پر کنٹرول کرنا حکومت اور عوام دونوں کا فرض ہے۔ مولانا نے کہا کہ سیمنٹ عام بلیک ہو رہا ہے اور اس کی طرف عوام اور حکومت کوئی نوٹس نہ رہی۔

حلقہ بلبل تحصیل زہری

سرپرست :۔ الحاج سردار محمد موسیانی

امیر ۔۔۔۔ ۔ میر نور محمد

نائب امیر اول ۔۔ ۔ رستم خان

نائب ثانی ۔۔۔ حاجی مولا بخش

ناظم عمومی ۔۔ ۔ میر فتح محمد

نائب ناظم اول ۔ ۔ علی محمد

نائب ناظم ثانی ۔۔ ۔ صوفی مولا بخش

خازن ۔۔۔۔ ۔ میر جمعہ خان

ناظم نشر و اشاعت۔ حافظ ہدایت اللہ

زندہ باد سکھر ڈویژن

جمعیۃ علماء اسلام صوبہ سندھ کے ناظم دفتر مولانا عبدالواحد کی اطلاع کے مطابق اب تک ضلع سکھر میں بارہ ہزار جیکب آباد میں دس ہزار اور نواب شاہ میں دس ہزار ممبر شپ ہو چکی ہے اور باقی ماندہ کام کی رپورٹ ۲۹ مئی کو دی جائے گی جمعیۃ علماء اسلام کے مرکزی ناظم مولانا زاہد الراشدی نے تینوں اضلاع کے نظام رکن سازی کی کارگردگی کو سراہا ہے اور توقع ظاہر کی ہے کہ سندھ کے باقی اضلاع سے بھی اسی قسم کی حوصلہ افزا رپورٹیں موصول ہونگی۔

انتخاب وہاڑی

گذشتہ روز جمعیت علماء اسلام شہر وہاڑی کی مجلس عمومی کا انتخابی اجلاس زیر صدارت حضرت محمد شریف صاحب وٹو مرکزی نائب امیر جمعیۃ منعقد ہوا جس میں آئندہ سہ سالہ مدت کے لئے جمعیۃ علماء اسلام شہر وہاڑی کا انتخاب عمل میں لایا گیا۔ جو مندرجہ ذیل ہے۔

سرپرست ۔۔۔ مولانا عبدالستار صاحب

امیر ۔۔ ۔ جناب ڈاکٹر عبدالرشید صاحب

نائب امیر اوّل۔ جناب شیخ مقبول احمد صاحب

نائب امیر دوم :۔ جناب قاری محمد صادق ظفر

ناظم عمومی :۔ جناب راؤ محمد یامین صاحب

ناظم :۔ ۔ جناب عبدالمجید صاحب

ناظم نشر و اشاعت :۔ جناب محمد اقبال۔ ایم اے

خازن :۔ ۔ ۔ حاجی بشیر احمد صاحب

سالار :۔ جناب محمد حنیف صاحب المعروف شاہ جی

دھاڑی

جمعیۃ علماء اسلام کے مرکزی نائب امیر مولانا محمد شریف صاحب وٹو نے جمعیۃ علماء اسلام شہر دھاڑی کے انتخابی اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے اسلاف اور پروگرام پر روشنی ڈالی آپ نے فرمایا کہ علماء حق انبیاء کے وارث ہوتے ہیں آجکل جن حالات سے ہم گزر رہے ہیں وہ آپ کے سامنے ہیں آپ دیکھ رہے ہیں کہ افغانستان، ایران، ترکی فلسطین، مصر اور دیگر اسلامی۔ ممالک کو سامراجی طاقتیں آپس میں لڑا کر اپنا مطلب پورا کر رہی ہیں۔

آپ نے صدر ناصر کا مقولہ دہرایا کہ اگر سمندر کی تہہ میں دو مچھلیاں بھی لڑ رہی ہوں تو سمجھو کہ انہیں سامراج لڑا رہا ہے۔ انہوں نے کارکنوں پر زور دیا کہ وہ اخلاص اور تندہی سے کام کریں اور اپنی تنظیمی کمزوریاں دور کریں۔ جماعتی پروپیگنڈہ کے لئے جماعتی آرگن کی بھرپور مدد کریں۔ خدمت اسلام کو اپنا شعار بنائیں اور جمعیۃ کے پروگرام کو منزل مقصود پر پہنچانے کے لئے وقت اور پیسہ دینے سے گریز نہ کریں۔

انہوں نے فرمایا کہ عمل کے ذریعہ قوموں میں انقلاب آتے ہیں نہ کہ خالی نعروں سے۔ ہمارا فرض ہے کہ دنیا کمانے کے ساتھ ساتھ دین کے کاموں پر بھی محنت کریں۔ اور اسلامی اصولوں پر زندگی گزارنے کے لئے محنت کریں اللہ تعالیٰ آپ کا حامی و ناصر ہو۔

جلسہ سیرت النبی

مورخہ ۱۷ جون بروز اتوار بعد نماز عشاء چوک سردار چیل نیاز مسجد بلال گنج لاہور میں حضرت مولانا عبدالکریم شاہ صاحب ڈیرہ غازی خان خطاب فرمائیں گے

منتظم جلسہ۔ شیخ عبدالستار کلاتھ مرچنٹ رنگ محل لاہور

تعلیمی اداروں میں بے چینی اور ہنگامہ آرائی ایک مخصوص جماعت کی سوچی سمجھی سازش کا نتیجہ ہے

جمعیتہ طلباء اسلام پاکستان کے ناظم عمومی ندیم اقبال اعوان نے کہا ہے کہ ملک بھر کے تعلیمی اداروں میں بے چینی اور ہنگامہ آرائی ایک مخصوص جماعت کے سوچی سمجھی سازش کا نتیجہ ہے۔ انہوں نے حکومت سے مطالبہ کیا ہے کہ پہلے ہی طلباء کا بہت ہی قیمتی وقت ضائع ہو چکا ہے اس لئے۔ حکومت اس مسئلے کی طرف خصوصی توجہ دیکر طلباء کے اندر پائی جانے والی بے چینی کو فوراً دور کریں۔

اجتماع کامیاب رہا۔

جمعیتہ طلباء اسلام صوبہ پنجاب کا ماہانہ تربیتی اجتماع ۵۔۶۔۷ جون کو مدرسہ نصرت العلوم گوجرانوالہ میں منعقد ہوا۔ اجتماع میں صوبہ بھر کے تقریباً تمام اضلاع کے لڑکوں نے روائیتی انداز میں شرکت کی۔ اجتماع کی مندرجہ ذیل سات نشستیں منعقد ہوئی۔ جس سے مولانا محمد سرفراز خان صفدر، مولانا زاہد الراشدی علامہ اکرام القادری، میاں محمد عارف ایڈوکیٹ ندیم اقبال اعوان اور عبدالخالق ندیم نے خطاب کیا۔ اجتماع کی ایک نشست مجلسِ مذاکرہ بعنوان تحریک ریشمی رومال منعقد ہوئی۔ جس میں طلباء کی کثیر تعداد نے حصہ لیا۔ اجتماع مجموعی طور پر کامیاب رہا۔ اجتماع کے اختتام پر صوبائی مجلس عاملہ کا اجلاس منعقد ہوا۔ جس میں میاں محمد عارف ندیم اقبال اعوان، ملک خلیل احمد اعوان، عبدالخالق قاری محمد اختر اور ظفر یسین بٹ نے شرکت کی صوبائی مجلسِ عاملہ کے اجلاس میں ایک قرارداد کے ذریعہ جمعیت طلباء اسلام پاکستان کے بانی حافظ عزیز الرحمن کے والد محترم مولانا جان محمد صاحب کی وفات پر گہرے رنج و غم کا اظہار کیا گیا اور دعا کی گئی کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں جگہ عطا فرمائے اور پسماندگان کو صبرِ جمیل عطا فرمائے

جہلم

جمیعت طلباء اسلام ضلع جہلم کے کارکنون کا ایک اجلاس ضلعی نائب صدر محمد اشفاق کی صدارت میں ہوا۔ اجلاس میں انٹر کالج جہلم میں طلبہ کے ساتھ پرنسپل عبد السلام قریشی کے غیر مناسب سلوک پر شدید مذمت کی اجلاس میں حکومت سے مطالبہ کیا گیا کہ گرفتار شدہ طلبہ کو رہا کیا جائے۔ طلباء پر قائم کئے گئے تمام مقدمات واپس لئے جائیں۔ اور خارج شدہ طلبا کو بحال کیا جائے۔ نیز کالج یونین کے تمام مطالبات تسلیم کئے جائیں۔ دوریں اثنا جمعیتہ کے ضلع صدر ملک عابد حسین کو فی الفور رہا کیا جائے۔ اور ان پر قائم شدہ تمام مقدمات واپس لئے جائیں۔

آیئے بلوچستان چلتے ہیں

جمعیتہ طلباء اسلام پاکستان صوبہ بلوچستان کی مجلسِ شوریٰ کا ایک اہم اجلاس صوبائی صدر عبدالغفور حیدری کی صدارت میں صوبائی دفتر میں منعقد ہوا اجلاس تقریباً پانچ گھنٹے جاری رہا اجلاس میں تنظیمی امور کے متعلق اہم فیصلے کئے گئے۔

۱۹-۲۰ جولائی کوئٹہ میں ہونے والے دو روزہ صوبائی تربیتی اجتماع کے انتظامات کے لئے ایک مجلس انتظامیہ تشکیل دی۔ عبداللہ جان کو صدر اور محمد محسن جاوید راہی کو مجلس انتظامیہ کا جنرل سیکرٹری منتخب کیا گیا سلیمان ایڈووکیٹ امین الحق داؤد شاہ۔ عبدالغفور، عبدالرؤف حافظ محمد اسلم۔ ضمیر الحق۔ اور حسین احمد اس کے ممبران ہوں گے۔ مجلسِ انتظامیہ کنونشن کے موقع پر ایک خصوصی رسالہ محسن راہی کی زیر ادارت مرتب کرے گی۔

استقبالیہ کمیٹی کنونشن سے دو ہفتہ قبل تشکیل دی جائیں گی۔ اضلاع کی رپورٹ میں فیصلہ کیا گیا کہ عنقریب ایک وفد صوبے کے تمام اضلاع کا تنظیمی دورہ کرے گا۔ تمام اضلاع کو ہدایت کی گئی کہ وہ دستور کے مطابق صوبائی جمعیتہ کو اپنا حصہ ادا کریں

شیر گڑھ کا کنونشن کامیاب رہا

جمعیتہ طلباء اسلام ضلع مردان کے زیر اہتمام ایک روزہ عظیم الشان کنونشن دارالعلوم اسلامیہ عربیہ شیر گڑھ میں منعقد ہوا جس میں سکولوں کالجوں اور دینی مدارس کے طلبہ کی کثیر تعداد نے شرکت۔ کنونشن کی مختلف نشستوں سے الحاج مولانا محمد احمد صاحب مولانا لطف الرحمان اور اکبر دارالعلوم کے مہتمم شیخ الحدیث علامہ حسن جان ایم اے۔ مولانا محمد امین گل صاحب حافظ عبدالغفور ایم اے صوبائی ناظم عمومی نجیم خان اکرام اللہ اور عبدالرؤف ربانی کے علاوہ جمعیتہ طلباء اسلام پاکستان کے مرکزی صدر جاوید ابراہیم پراچہ نے اپنے مخصوص انداز میں خطاب کیا۔

زہری ضلع خضدار

جمعیتہ طلباء اسلام زہری کا ایک اجلاس مولانا عبداللہ کی صدارت میں منعقد ہوا۔ حافظ عبدالحمید نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے جمعیتہ طلباء اسلام کے اغراض و مقاصد پر تفصیلی روشنی ڈالی اجلاس میں جمعیتہ کے پروگرام سے متاثر ہو کر۔ مندرجہ ذیل طلباء نے جمعیتہ میں شمولیت کا اعلان کر دیا۔ نام درجہ ذیل ہیں۔

(۱) محمد ایوب (۲) محمد نواز (۳) محمد رفیق۔ خدا بخش واحد بخش حافظ عبدالحمید نے ان کی شمولیت کا خیر مقدم کیا ہے۔

جمعیتہ سوگوار ہے۔

جمعیتہ طلباء اسلام پاکستان کے مرکزی صدر جاوید ابراہیم پراچہ اور ناظم عمومی ندیم اقبال اعوان سابق مرکزی صدر میاں محمد عارف صوبائی صدر محمد ظہیر میر نے جمعیتہ طلباء اسلام کے بانی حافظ عزیز الرحمٰن ایم۔اے ایل ایل بی کے والد محترم مولانا جان محمد صاحب کی وفات پر گہرے رنج و غم کا اظہار کیا ہے اور دعا کی ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں جگہ عطا فرمائیں اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائیں۔

بقیہ۔ پیغام مولانا انور

نامزد کرتا ہوں۔ اور جماعتی احباب سے گذارش ہے کہ وہ ان حضرات کے ساتھ مکمل تعاون فرماویں ان حضرات کے علاوہ اگر مزید کسی قسم کی تقرری کی ضرورت ہو تو محترم قاری نور الحق صاحب قریشی ناظم عمومی جمعیت علماء اسلام صوبہ پنجاب اس سلسلہ میں مجاز ہوں گے۔

صدر مجلس استقبالیہ: راؤ محمد اسلم صاحب خانیوال

ناظم مجلس استقبالیہ: جناب شبیر احمد صاحب ایڈیٹر دیو ٹیکٹ کبیر والہ ضلع ملتان

ناظم مالیات: حکیم محمد عالم جاوید خانیوال

نگران: ملک عطاء اللہ صاحب ملتان

پاکستان بھر کی اوڈ قوم متوجہ ہو

جمعیتہ علماء اسلام صوبہ پنجاب کے زیر اہتمام کبیر والہ ضلع ملتان میں مورخہ ۲۰-۲۱-جولائی ۱۹۷۹ء کو کسان مزدور کانفرنس منعقد ہو رہی ہے۔ لہٰذا میں تمام قوم سے اپیل کرتا ہوں کہ ہر جگہ سے اور ہر جگہ کے وفود لے کر مندرجہ بالا تاریخوں پر کبیر والہ تشریف لائیں تاکید اً عرض ہے مناسب یہ ہوگا۔ کہ ۱۵۔ جولائی ۷۹ء تک تمام وفود کی آمد، تعداد اور وقت سے مجھے مطلع کریں۔ تاکہ اس کے مطابق آپ کے ٹھہرانے اور دیگر انتظامات کئے جاسکیں۔

(مولانا) عبدالغفور

امیر جمعیت اصلاح قوم اوڈ۔ پاکستان

چک ۱۲ گگھ ڈاک خانہ سراٹے سدھو

تحصیل کبیر والہ۔ ضلع ملتان